إنّ من البیان سحراً وإنّ من العلم جهلاً وإنّ من الشعر حکماً وإنّ من القول عیالاً

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبد الغنی خاں صاحب غنی مؤ فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان صفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

ارمغانِ آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ "ارمغانِ آصفی" میں فارسی محاورات یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاورہ کا ثبوت ان اساتذۂ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں تذکرہ ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات کے معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض سے پانچ ہزار روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۷ اور قیمت صرف چار روپئے للعہ ہے محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے) بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلوم ہو سکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی پاکیزگی و شستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:- منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

انتساب

جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مولف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارٌالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ استادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء | محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفردی بالسّودد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اس نے آئندہ تالیفات کے سلسلے کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الریاح بما لا تشتہی السفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۵ ار اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کر سکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہو کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُنکے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

۵۰۸ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہے کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُرفخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہے کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجۂ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہے۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللہ امرا وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہے کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کردوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہے اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا سنہ ۱۳۳۲ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا مکمل جدول خاکہ تیار ہوا جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے تو پل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی ان کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دور کرنا آسان امر نہ تھا سنہ ۱۹۱۹ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتابخانہ کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرۂ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسین دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہی جو اسوقت ہندوستان میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۵ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی تمام تر توجہ تکمیل جوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہر حال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہی اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم　　　　تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
۱ آذر	حاجی لطف علی بیگ	سنه ۱۲۰۱ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
۲ آذری	شیخ نورالدین جلال	سنه ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات

۱ حاجی لطف علی بیگ، اول واله و بعده نکهت تخلص می کرد، و آخر به آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع و لاپرواه واقع شده، در سنه ۱۱۸۰ھ تذکره موسوم به آتشکده، تالیف کرد، ۱۲

۲ شیخ نورالدین جلال حمزه، از فضلای عصر و بلغاے دهر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاه نورالدین کرمانی ست، کتاب جواهر الاسرار، و عجائب الدنیا مسمی بالصفا و بهمن نامه ازو یادگار ست، در زمان احمد شاه بهمنی بهند آمد، بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نموده، وقتے احمد شاه صد هزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی هزار بیت، بعمر هشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو[۱]	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
آزاد[۲]	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	"	"
آشنا[۳]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب[۴]	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	"
آصف[۵]	محمد قلی	.	قم	عراق عجم	"

[۱] سراج الدین علیخان جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمی، عطیه کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گلکشتی میر نجات ازو یادگارست، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مولف بهار عجم از شاگردان وست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مخل ایراد برآورد، دیوانش سی هزار بیت ست، ۱۲

[۲] میر غلام علی ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده ست، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی و غیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید در انشای شعر عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت از معهد التصانیف عالیه ازو یادگار ست ۱۲

[۳] میرزا محمد طاهر ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن ست، جامع کمالات بوده ۱۲

[۴] ملا حسین بهندوستان آمده مدتها با ظفر خان احسن بسر می برد ۱۲

[۵] محمد قلی، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آصفی[1]	خواجه آصفی	سنه ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین[2]	شیخ فقیر الله	سنه ۱۱۵۴ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
آگهی[3]	مولنا جلال الدین	سنه	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی هرات
آهی[4]	سلطان قلی بیگ	سنه ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	״
ابدال[5]	مولنا ابدال	سنه	اصفهان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراهیم[6]	میرزا ابراهیم	سنه	״	״	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[7]	شمس الدین محمد	سنه ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی هرات

[1] خواجه آصفی خلف خواجه مقیم از فصحای هرو بود، دیوانش تا حال در عرصهٔ روزگار باقی ست ۱۲

[2] شیخ فقیر الله شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف هیر و رانجها ۱۲

[3] مولانا جلال الدین مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[4] سلطان قلی بیگ از امرای اوسن حسن است، شاعر عاشق پیشه بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نهایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[5] مولنا ابدال مداح شاهزاده سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندهار بدرجهٔ شهادت رسید ۱۲

[6] میرزا ابراهیم جامع اکثر کمالات بوده، فرهنگ وی در لغت فارسی مشهور ست، در آخر عهد شاه طهماسپ درگذشت ۱۲

[7] شمس الدین محمد پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاورنامه در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشته از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن جاجرمی [۵۱]	مولانا ابن جاجرمی	۰	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال [۵۲]	ابن جلال	۰	عراق	"	
ابن نصوح [۵۳]	ابن نصوح	۰	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین [۵۴]	فخرالدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه [۵۵]	خواجه ابوالبرکه	سنه	سمرقند	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنه	بخارا	"	
ابوالحسن [۵۶]	مولانا ابوالحسن	سنه	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۵۱ ابن جاجرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرای اصفهان قصیده گفته ست، ۱۲

۵۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۵۳ ابن نصوح، مدح سلطان ابوسعید شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته ست، ۱۲

۵۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست از عارفان کامل ست، در نظم قدرتی بکمال داشته، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵۵ خواجه ابوالبرکه، در شهر سمرقندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ صدرالقضاة حیرانی ست، ۱۲

۵۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد مهنه ست در کاشان می بود در صغر سن فضلای عالیمقدار را درس میگفت، خواجه فضل ترکه از تلامذه اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالحسن[۱]	ابوالحسن علی	سنه ۴۲۵ه	خرقان	آذربیجان	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[۲]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجه ابوالعباس	سنه ۲۰۰ه	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[۳]	نظام الدین	سنه ۵۵۴ه	گنجه	آذربیجان	منوچهر شروانشاه والی شروان
ابوالفتح[۴]	نظام الدین	سنه ۴۳۰ه	بست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[۵]	حکیم ابوالفتح	سنه ۹۹۹ه	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفرج[۶]	ابوالفرج بن مسعود	سنه ۴۸۴ه	رونه	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی

۱ه ابوالحسن علی بن جعفر، از کمل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سره نموده، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیده ست، از فیض صحبتش سر از فلسفه به طریقت کشیده ۱۲

۲ه میر ابوالبقا، از فرقهٔ علما و جرگهٔ شعرست، تذکرهٔ شعرا در پیش داشته توفیق اتمام نیافته ۱۲

۳ه نظام الدین ابوالعلا، استاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

۴ه نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بوده ۱۲

۵ه حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی ست، عرفی شیرازی مداحی وی بسیار کرده، هر دو در یک سال (سنه ۹۹۹ه) رحلت کردند ۱۲

۶ه ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبه رونه ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظهیر الدین ابراهیم بن مسعود، و محمود بن ابراهیم غزنوی راه منادمت یافته، استاد شعر ست بغزنی و لاهور افتاده، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عنادوی محبوس گردید، دیوانش قریب دو هزار بیت متداول ست، باقی تلف گردیده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفضل ۵۱	شیخ ابوالفضل	.	مهنه	خراسان	.
ابوالقاسم ۵۲	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم ۵۳	میرزا ابوالقاسم	.	استرآباد	طبرستان	〃
ابوالقاسم ۵۴	ابوالقاسم بشرویاسین	.	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم ۵۵	خواجه ابوالقاسم	.	خواف	〃	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی ۵۶	میر ابوالمعالی	.	صفاهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشرو یاسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵۵ خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب مینوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۱]	میرزا ابوالمعالی	۰	″	″	نادر شاہ قہرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفہان	″	ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۲]	خواجہ ابوالوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	″	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابوالہادی[۳]	میر ابوالہادی	۰	۰	۰	۰
ابوجابر[۴]	شیخ ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفہ	ابوحنیفہ	سنہ ۳۸۶ھ	″	″	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیّان	ابوحیّان	۰	شیراز	فارس	۰
ابورجا	شہاب الدین شاہ	سنہ ۵۹۶ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

[۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجہ ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفرشتہ روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفہ نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگار ست، ۱۲

[۳] میر ابوالہادی، از موزونان شیریں خیالاں بود، ۱۲

[۴] شیخ ابوجابر، از جملہ فصحا ست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید [1]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ھ	میهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور [2]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۶ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی [3]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۸ھ	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	.	نیشاپور	"	.
ابونصر [4]	شیخ ابونصر	.	میهنه	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
اثر [5]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

[1] ابوسعید فضل الله بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیاتش مشهور و خواص فوائدش بسیار از آنها ماثور ست، در میهنه مدفون شد، ۱۲

[2] استاد ابوشکور، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۶ھ تمام کرده، شعر او اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

[3] ابوعلی بن سینا، مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده، در خرقان بصحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره را با او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

[4] خواجه ابونصر، برادر خواجه ابوسعید و ولد خواجه موید ست، ۱۲

[5] اخوند شفیعا اعمی، در نه سالگی از عارضه آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده، در شعر رتبه خوبی بهم رسانید، کافه سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست بده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اثیر ۱	اثیر الدین	سنه ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانه	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر ۲	اثیر الدین عبدالله	سنه ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	هلاکو خان والی خوارزم
اجری ۳	میر اجری جعفری	۰	یزد	"	۰
احسان ۴	ملا مقیما فراش	۰	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
احسن ۵	میر احسن الله	سنه ۱۰۶۳ھ	تربت	"	شاهجهان والی هند
احسنی ۶	میرزا احسنی	۰	خوانسار	عراق عجم	۰
احمد ۷	سید احمد	۰	۰	۰	۰

۱ اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، و مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

۲ اثیر الدین عبدالله، معاصر کمال اصفهانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

۳ میر اجری جعفری، در نهایت لیاقت و نارت طبع بوده، ۱۲

۴ ملا مقیما، از شعرای مشهد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشهور ست در زمان شاه سلیمان صفوی باصفهان بوده ۱۲

۵ میرزا احسن الله ظفر خان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طهرانی هم صحبت بوده، در زمان شاهجهان صوبه دار کشمیر بوده، ممدوح صائب ست، ۱۲

۶ میرزا احسنی، به پیشهٔ خیاطی وجه معاشش اندوختی، ۱۲

۷ سید احمد، مشهور به آقا احمد کاسه گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد [ف۱]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد [ف۲]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد [ف۳]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	صفہان	"	شاہجہان والی ہند
احمدی [ف۴]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری [ف۵]	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

ف۱ شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ هیژدہ سال در کوہ نشستہ مقتدای زمان گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد، ازاں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادۂ سال فوت اوست، ۱۲

ف۲ امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سن پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

ف۳ احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا یے رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، اصلش از تبریز ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

ف۴ خان احمد خان، برادرزادہ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بود، در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

ف۵ مولانا اختری، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے با ایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ادائی[۵۱]	میر محمد مومن	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ادهم	میرزا ادهم	،	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادهم[۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
ادهم[۵۳]	میرزا ابراهیم	سنه ۹۲۹ھ	کاشان	"	،
ادیب[۵۴]	شهاب الدین صابر	سنه ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[۵۵]	محمد قاسم	سنه ۹۹۵ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
ارشدی[۵۶]	استاد ابو محمد	،	سمرقند	"	معز الدین ملکشاه والی خوارزم

[۵۱] میر محمد مومن، متهم بالحاد شده به بندر سورت در آمد و در نهایت ورع بسر می برد، پیوسته صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[۵۲] میرزا ابراهیم، خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در هنرمندی کمال از نوادر دهور بود در زمان شاهجهان بهند آمده احترام یافت، ۱۲

[۵۳] میرزا ابراهیم، اکثر در تبریز بسر کرده، ۱۲

[۵۴] شهاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی و را باستادی یاد کرده اند سلطان اتسز والی خوارزم او را در جیحون غرق کرده، ۱۲

[۵۵] محمد قاسم، در عهد اکبر شاه بهند آمده در احمد آباد درگذشت، ۱۲

[۵۶] استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست قصه مهر و وفا از منظومات اوست، در هرات فوت کرده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ازل [۱]	میرزا احمد امین	۰	صفهان	عراق عجم	
ازرقی [۲]	حکیم فضل الدین	سنه ۵۲۶ھ	هرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	۰	شیراز	فارس	۰
اسحق	میرزا اسحق	۰	یزد	عراق عجم	۰
اسد [۳]	میرزا اسد بیگ	سنه ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	۰
اسدی [۴]	حکیم ابونصر	سنه ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	۰
اسمعیل [۵]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	طهران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل [۶]	حاجی اسمعیل	۰	قزوین	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

[۱] میرزا احمد امین، در سخن سنجی قدرت تام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات ست در محاصره صفهان فوت شده ۱۲

[۲] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیعی نسفی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح طغانشاه سلجوقی ابن مودود ست، ۱۲

[۳] میرزا اسد بیگ، در هند می بود، ۱۲

[۴] حکیم ابونصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه از وی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراخته ۱۲

[۵] میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[۶] حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اسیر ۵۱	میرزا جلال الدین	سنہ ۱۰۴۹ھ	شہرستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۲	امیر قاضی	سنہ ۹۸۲ھ	قزوین	″	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری ۵۳	شیخ محمد نوربخشی	.	لاہجان	طبرستان	.
اسیری	میر قاسم	سنہ ۱۰۱۱ھ	قائن	خراسان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۴	مختار بیگ	.	صفاہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اسیری ۵۵	ملا اسیری	شیراز	فارس	.	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۶	ملا اسیری	مشہد	خراسان	.	″

۵۱ میرزا جلال الدین، بمصاہرت شاہ عباس ماضی ممتاز بود، در انشاء شعر نہایت نکت و شیرینی بکار بردہ است، از مستی بادہ بعض اشعارش بے معنی بودہ ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طہران) ست، سی سال قاضی ری بودہ در فن بلاغت و فصاحت مشہور ست، دستور الانشاء ازوست ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیہ صافیہ ست، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم بہ مفاتیح الاعجاز نوشتہ کہ احسن شروح ست، خوابگاہش خاک پاک شیراز ست شیخ زادہ فدائی تخلص خلف الصدق اوست ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق ۱؎	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق ۲؎	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۵ھ	صفاہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	٭	٭	٭	٭
اشرف ۳؎	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی ۴؎	معین الدین حسن	سنہ ۹۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاہ والی ہرات

۱؎ شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرۂ کامل داشت تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار است ۱۲

۲؎ میر محمد باقر داماد پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشاء شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش مدار علیہ فضلائے نامدار ست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

۳؎ محمد سعید پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النساء صبیہ عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

۴؎ معین الدین حسن اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۵۱ اشکی	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
۵۲ اشہری	حکیم جمال الدین	.	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی تبریز
۵۳ اصدق	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۳ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
۵۴ اعجاز	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی ہند
۵۵ اعجازی	ملا اعجازی	.	مازندران	طبرستان	
۵۶ اعظم	علی قلی خاں	.	ہرات	عراق عجم	

۵۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی انچه بکار می آمد بنام خود کرد و باقی را آب شست، چنانچه غزالی در ہجو میر حیدائی مذکور این طعنہ کردہ ست ۱۲

۵۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست در تبریز فوت شد و در مقبرة الشعرا سرخاب دفن شد۔ ۱۲

۵۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمعیل صفوی ست، ۱۲

۵۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بودہ "اعجاز بفردوس رفت" مادہ سال فوت وست، ۱۲

۵۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست۔ ۱۲

۵۶ علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست دیوانش قریب دو ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	.	صفہان	"	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	.	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجہ فضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	"	"	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	.	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا افضل الدین	.	کاشان	"	ہلاکو خان والی خوارزم
افضل[۶]	خواجہ فضل الدین	.	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۱ھ	مشہد	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

ـ۱ میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

ـ۲ ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرز است، ۱۲

ـ۳ جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ہست، ۱۲

ـ۴ خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ، قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان اویند تقی اوحدی گوید من ورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

ـ۵ بابا افضل الدین، اورا رسائل بسیار ہست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بے نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی را بکمال اخلاص نسبت، او خال خواجہ ست ۱۲

ـ۶ خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست، از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

ـ۷ ملا محمد اقدس، بی نہایت ہزال و شوخ طبع بودہ، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	۰	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
اکبر	میرزا محمد اکبر	۰	دولت آباد	هندوستان	۰
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	۰	قزوین	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاه	سنه ۱۰۱۴ه	آگره	هندوستان	خود بادشاه هند
اکبر[۳]	استاد علی اکبر	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	۰	قم	"	۰
اتسز[۵]	سلطان علاء الدین	۰	خوارزم	"	خود بادشاه خوارزم
الهام[۶]	میرزا شریف	۰	صفهان	"	جهانگیر شاه والی هند
الله قلی	خواجه اسد قلی	۰	"	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۱ میر رضی، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود اندوخته بهند آمد، بملازمت نواب شجاع الدوله ناظم بنگاله بسر برد و یک چند با نواب آصف جاه نظام الملک بود ۱۲

۲ میرزا محمد اکبر، از اکابر شهر قزوین ست ۱۲

۳ استاد علی اکبر، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافته ۱۲

۴ میر نور الدین، از کهنه شاعران بوده در فتنهٔ افاغنه فوت کرد ۱۲

۵ سلطان علاء الدین، بادشاه عادل و فهیم بود، رشید وطواط و ظهیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان وی‌اند ۱۲

۶ میرزا شریف، از اقوام میر صبری صفهانی ست، بهندوستان آمده در سنه یکهزار و بست و شش هجری باز مراجعت باصفهان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	همایون شاه والی هند
الهی[۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الهی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنه ۱۰۶۴ھ	همدان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
الهی[۴]	حکیم صدر الدین	سنه ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبدالله	سنه ۶۷۶ھ	هرات	خراسان	اباقاخان بن هلاکو خان والی خراسان

۱ میر حسین، مرد نیکو خصال خجسته افعال بود، در عهد همایون شاه بهند آمده ۱۲

۲ سدید الدین محمد، گاهی الهی وگاهی سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

۳ میر عماد الدین محمود، اصلش از اسدآباد من توابع همدان ست، بیشتر اوقات در هند بسر می برد، معاصر شفائی وقدسی ست وباتقی اوحدی همصحبت بوده ۱۲

۴ حکیم صدر الدین، مخاطب به مسیح الزمان بهند آمده وبمراتب ومناصب عالیه سرفراز گردید، در سنه ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبه معظمه رفته باز بهند آمد ۱۲

۵ میرزا امام قلی، برادر عالیجاه خلیل خان بختیار ست ۱۲

۶ ابو عبدالله، از امرا وعلمای نامدار خراسان ست، در کرمان نشو ونما یافته در علوم عربیه وروش سخن کمال مهارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس ومعاصر سعدی شیرازی وعماد کرمانی ست، در اصفهان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امانی[1]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[2]	میرزا امان اللہ	سنه ۱۰۴۷ه	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[3]	میرزا محمد رضا	سنه ۱۱۵۹ه	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[4]	خواجہ ارجاسپ	سنه ۹۲۵ه	رے	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
امیر[5]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[6]	میرزا قاسم	سنه ۹۹۹ه	شیراز	فارس	"

[1] امانی، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[2] میرزا امان اللہ، مخاطب بہ خان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، و ہمانجا فوت کرد ۱۲

[4] خواجہ ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمٰعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ نبیرہ شاہ قاسم نوربخشی ورا بقتل رسانید ۱۲

[5] خواجہ امیر بیگ، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع صفہان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فہیم بود، ۱۲

[6] میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنه ۹۹۳ه در چشمش میل کشیدند و در سنه ۹۹۹ه در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امین[1]	خواجه امین الدین	سنه ۷۴۴ه	صفهان	عراق عجم	شاه شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[2]	خواجه امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	"	.
امینی[3]	امیر ابراهیم	سنه ۹۴۱ه	بلخ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی	محمد شاه	.	قندهار	"	همایون شاه والی هند
انسی[4]	اسمعیل بیگ	سنه ۱۰۲۶ه	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
انسی[5]	قطب الدین	سنه ۸۲۵ه	جناباذ	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی[6]	حسن بیگ ذو القدر	.	صفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند

۱ خواجه امین الدین، معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

۲ خواجه امین پسر ملا محمود کلید دار آستانه شاه اولیاست ۱۲

۳ امیر ابراهیم، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب شاهزاده سام میرزا در جنگ ازبک شهید شد، ۱۲

۴ اسمعیل بیگ در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی درگذشت ۱۲

۵ قطب الدین تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیهه گوئی کمال قدرت داشته، وقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علی شیر بخدمت آمده سلسله گردانیده مقبول نشد ۱۲

۶ حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری ۵۱	اوحد الدین	سنه ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف ۵۲	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی ۵۳	حسن سنجر	۰	مشهد	خراسان	۰
انیسی ۵۴	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۴ھ	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ھ	کشمیر	هندوستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی ۵۵	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی ۵۶	خواجه فخر الدین مستوفی	سنه ۸۶۸ھ	سبزوار	خراسان	۰

۵۱ اوحد الدین اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسهٔ منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

۵۳ تقی اوحدی در تذکره خویش ذکر او کرده ست ۱۲

۵۴ بلقی بیگ از اعیان طائفهٔ شاملوست، بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود و ایاز وی مشهور ست ۱۲

۵۵ ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش به ده هزار بیت می رسد ۱۲

۵۶ خواجه فخر الدین مستوفی، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص در ریاضی و شعر و انشا یگانهٔ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۱ اوحدی	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
۲ اوحدی	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفاہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید بہادر والی فارس
۳ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
۴ اہلی	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
۵ ایاز	ایاز منجم	.	صفاہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
۶ ایجاد	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

۱ **ابو حامد اوحد الدین** مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ہست و معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست و با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بودہ شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ہست ۱۲

۲ **شیخ اوحدی مراغی** مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست مثنوی جام جم ازو یادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست در صفاہان فوت شدہ ۱۲

۳ **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمی رسد اما از استادان ست ۱۲

۴ مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

۵ **ایاز منجم** غلام زینت بیگم عمۂ شاہ عباس ماضی ست بہ تیغ قہر آن بادشاہ ہلاک شدہ ۱۲

۶ **میر محمد احسن** صحبت با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب ششصدی ممتاز گردید، در عہد فرخ سیر بخدمت [illegible] شد و تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ایزدی[۱]	محمد شریف	.	قزوین	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ایما[۲]	میرزا هادی	.	صفهان	״	.
ایما[۳]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بای موحده

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بابر[۴]	ظهیرالدین بابرشاه	سنه ۹۳۷ھ	هرات	خراسان	خود بادشاه بود
باذل[۵]	میرزا رفیع خان	سنه ۱۱۲۳ھ	مشهد	״	اورنگ زیب والی هند
باقر[۶]	میر باقر	.	کاشان	عراق عجم	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور

۱ **محمد شریف**، از شعرای عهد جهانگیری ست، در مثنوی گوئی مهارت داشت ۱۲

۲ **میرزا هادی**، از مشهد باصفهان آمده مشغول افاده بود، در اوائل سانحهٔ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

۳ **میرزا اسمعیل**، مدتها با میر نجات و شفیعا و غیرهما همطرح بود ۱۲

۴ **ظهیرالدین بابرشاه**، از سلاطین عالیجاه بود، کمال فهم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاهری آراسته بود، در کابل بسرای جاوید رفت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵ **میرزا رفیع خان**، پسر میرزا احمد مشهدی ست، کتاب حملهٔ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاهر مشهدی معروف بوزیرخان از مشهد وارد هندوستان شد ۱۲

۶ **میر باقر**، اصلش از کاشان ست، ازانجا بهندوستان رفته، در شهر خود کارخانهٔ بافندگی داشته، انچه بهم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر [۱]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۰۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر [۲]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا [۳]	عبد الباقی	۰	نائن	"	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی [۴]	میر عبد الباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی [۵]	عبد الباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی [۶]	عبد الباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[۱] میرزا باقر در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک قورداران شاہی بود بعد از ان بوزارت قورچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز است، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[۲] باقر خوردہ فروش از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۳] عبد الباقی در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدہ در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنر پرور اورا بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ اورا کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۴] میر عبد الباقی از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز است در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت دیوان شعر نیز ترتیب دادہ است در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جہان است ۱۲

[۶] عبد الباقی از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر[۱]	بدر الدین	سنہ ۶۹ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغون خان والی فارس
بدر[۲]	بدر الدین	•	کرمان	؍؍	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر[۳]	بدر الدین فخر الزمان	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	؍؍	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر[۴]	مولانا علی بدر	•	ہرات	؍؍	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع[۵]	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع[۶]	میرزا بدیع	•	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] بدر الدین شاگرد مجد الدین ہمگرست، اکثر در صفہان می بود مداح خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

[۲] بدر الدین، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] بدر الدین فخر الزمان از ندماء سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہورست، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ وشاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

[۴] مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب الالباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

[۵] میرزا بدیع الزمان خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہورست، سلطان حسین صفوی ورا بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیرآباد متصل بہ صفہان است ۱۲

[۶] میرزا بدیع، از سادات سبزوارست در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع[۵۱]	میرزا بدیع	٠	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع[۵۲]	میرزا بدیع الزمان	٠	همدان	٠	٠
بدیع[۵۳]	بدیع الدین اتابک	٠	انجدان	٠	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[۵۴]	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹۰ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان[۵۵]	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان[۵۶]	میر برهان	٠	ابرقوه	فارس	٠
برندق	ملا برندق	٠	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۵۱] میرزا بدیع، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در اصفهان می بود ۱۲

[۵۲] میرزا بدیع الزمان استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

[۵۳] بدیع الدین اتابک از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

[۵۴] ملا محمد یوسف، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

[۵۵] آقا صالح، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورده بهمان جراحت مرد ۱۲

[۵۶] میر برهان، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بزمی [۵۱]	عبد الشکور	.	همدان		صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
بساطی [۵۲]	ملا بساطی	.	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	.	تبریز	عراق عجم	.
بسحاق [۵۳]	جمال الدین	سنه ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی [۵۴]	میر ابو البقا	سنه ۹۴۸ھ	ابرقوه	فارس	سلطان حسین میرزا والی هرات
بلبل	ملا بلبل	.	یزد	عراق عجم	.
بندار [۵۵]	خواجه کمال الدین	سنه ۴۰۱ھ	رے	〃	سلطان مجد الدوله والی دیلم
بهار	بهار الدین	.	خوارزم	〃	سلطان تکش خوارزم شاه والی خوارزم

۵۱ **عبد الشکور**: اکثر در اردوی شاه عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت مثنوی فرهاد و شیرین در سلک نظم کشیده ۱۲

۵۲ **ملا بساطی**: اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرموده خواجه عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاه او را بر یک بیت هزار دینار صله داد ۱۲

۵۳ **جمال الدین بسحاق اطعمه**: مردے فاضل کامل و معاصر شاه نعمت الله کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجه حافظ و گاهی مصارع شاه نعمت الله در تعریف اطعمه تضمین کرده است ۱۲

۵۴ **میر ابو البقا**: از فضلا و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بابر است ۱۲

۵۵ **خواجه کمال الدین**: مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدوله دیلمی است، از اجلهٔ روزگار بود، به لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهاء[1]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهاء[2]	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی[3]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی[4]	بهاء الدین	•	یزد	عراق عجم	•
بهائی[5]	میرزا جان	•	صفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی[6]	مولانا بهجتی	•	•	•	•
بهرام[7]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی[8]	استاد ابو الحسن علے	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

[1] بهاء الدین محمد اوشی از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

[2] شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

[3] شیخ بهاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبد الله یزدی ست، رساله اصطرلاب و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفه اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

[4] از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

[5] برادر میرزا واهب صفاهانی ست، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

[6] بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

[7] حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

[8] ابو الحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهشتی[۱]	ملا محمود	سنه ۱۰۶۰ه	گیلان	طبرستان	شاهجهان والی هند
بیان[۲]	میرزا مهدی	سنه ۱۰۹۵ه	همدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنه ۹۲۸ه	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
بیانی[۴]	خواجه شهاب الدین عبد الله	سنه ۹۲۲ه	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنه ۱۰۸۴ه	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بیخودی	ملا بیخودی	.	سمنان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنه ۱۱۳۳ه	عظیم آباد	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

[۱] ملا محمود در فن بیخنوری مهارت داشته در اوائل جلوس شاهجهان بهند آمده در سلک ملازمان شاهی بتعلیم شاهزاده مرادبخش مامور گردید، وفاتش در شهر آگره واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مهدی همشیرزادهٔ ابو طالب کلیم است در زمان عالمگیر بادشاه بهند آمده در دکن فوت شد ۱۲

[۳] بنائی قلندر به یمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النهر بمرتبه صدارت رسیده ۱۲

[۴] خواجه شهاب الدین عبد الله مروارید در فن انشا زبان خامه معجز بیان ید بیضا نموده است مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین از وست، قریب دو هزار بیت از غزلیات قصائد و رباعیات وقطعات دارد، در هرات وفات یافته ۱۲

[۵] سرخوش دهلوی تاریخ وفات او گفته ؎ حاجی از جام حق بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر از عارفان محقق بوده، کلیاتش نود هزار بیت متجاوز است هر چند اکثر اشعارش موافق محاوره فصحای عجم نیست اما شعرهای بلند دارد — میرزا بیدل از عالم رفت، مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بیدلی ۵۱	ملا بیدلی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی ۵۲	ملا بیکسی	سنه ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
بیگانه ۵۳	میرزا ابو الحسن کلانتر	۰	نیشاپور	"	شاه جهان والی هند
بینش	میر بدیع	۰	مشهد	"	"
بینش ۵۴	ملا محمد جعفر بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بینوا ۵۵	شاه خلیل الله	۰	دهلی	"	محمد شاه والی هند
پور ۵۶	پور بها جامی	۰	جام	خراسان	اباقا خان والی فارس

۵۱ ملا بیدلی معاصر محمد درویش پهلوان مولوی جامی ست شاعر سخندان بوده ۱۲

۵۲ ملا بیکسی از ملازمان محمد حکیم میرزا بوده است ۱۲

۵۳ میرزا ابو الحسن از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شده ۱۲

۵۴ ملا محمد جعفر بیگ در زمان اورنگ زیب در هندوستان بوده دیوان شعر ترتیب داده، ابیات خوب از وی به نظر رسید ۱۲

۵۵ شاه خلیل الله خلف الصدق خلیفه ابراهیم ست مطالب عالیه تصوف را در رباعیات موزون کرده است ۱۲

۵۶ پور بها، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجه شمس الدین صاحب دیوان نوازشها دیده در هجو و هزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
پیامی ۵۱	شیخ عبدالسلام	.	لار	فارس	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تاثیر ۵۲	میرزا محسن	.	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج ۵۳	رئیس تاج الدین	.	سرخس	خراسان	.
تاج	میرزا تاج	.	تبریز	عراق عجم	.
تجلی ۵۴	ملا علی رضا	سنه ۱۰۸۵ھ	یزد	"	شاهجهان والی هند
تجلی ۵۵	محمد محسن	.	صفهان	عراق عجم	.

۵۱ شیخ عبدالسلام از شاگردان علامه دوانی بوده مدتها وزارت شاه علاء الملک ابن نور الدهر لاری کرده عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافته بخدمت نظام شاه درجه امارت یافت ۱۲

۵۲ میرزا محسن شاعر شیرین مقال ست دیوانش سه هزار بیت ست مدتی وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنه صفهان فوت کرد ۱۲

۵۳ تاج الدین رئیس سرخس بوده در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

۵۴ ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانه دوران بود از تلامذه آقا حسین خوانساری است اکثر در صفهان بافاده مشغول می بود، در اوائل شباب بهند آمده در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

۵۵ محمد محسن اعمی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تحقیر	شریف خاں	۰	۰	۰	۰
تراب [۱]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی [۲]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خاں والی بلخ
تسلی [۳]	حاجی محمد ابراهیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی [۴]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	"
تضیف [۵]	حاجی محمد طالب	۰	صفهان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم [۶]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم [۷]	شاه تعظیم	۰	قم	عراق عجم	۰

[۱] ابن محمد طاهر است ۱۲

[۲] ملا ترابی شاعر سنجیده بود، امام قلی خاں والی بلخ وی را بزر کشید ۱۲

[۳] حاجی محمد ابراهیم بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی است، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

[۴] میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان است، با ابوالفضل همصحبت بود ۱۲

[۵] حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

[۶] ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

[۷] شاگرد میرزا صائب است، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[۵۱]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
تقی[۵۲]	حکیم تقی الدین	•	قم	"	•
تقی[۵۳]	ملا تقی	•	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[۵۴]	آقا تقی مُعرّف	•	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[۵۵]	سید رضا خاں	•	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[۵۶]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

۵۱ **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی بلبانی ہست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز از آن انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

۵۲ **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

۵۳ **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست، در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

۵۴ **آقا تقی مُعرّف** در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی است ۱۲

۵۵ **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند عزت احترام او مرعی داشتند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۵۶ **میرزا محمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تنها[1]	میرزا عبداللطیف خان	سنه ۱۱۱۶	شهرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تنها[2]	میرزا محمد سعید	·	قم	"	شاه عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ثابت[3]	میر محمد فضل	سنه ۱۱۵۱	اله آباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
ثانی[4]	ملا محمد حسن	سنه ۱۰۶۷	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
ثنائی[5]	خواجه حسین	سنه ۹۹۶	مشهد	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند

[1] میرزا عبداللطیف خان، شاعر کامل خواهرزاده میرزا جلال اسیرست ۱۲

[2] میرزا محمد سعید، خلف حکیم باقر از اطبای شاه عباس ثانی بوده، دیوانش متداول ست قریب ده هزار بیت دارد، گاهی سعید هم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیرست ۱۲

[3] میر محمد فضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الهٰ آباد بود، نبیره اسلام خان متخلص بوالا و برادرزادهٔ نواب همت خان ست که در عهد عالمگیری بمنصب میر الامرای می پرداخت، امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شهر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید که تولدش در دار الخلافه دهلی واقع شده، دیوانش تقریباً پنج هزار بیت بوده باشد ۱۲

[4] ملا محمد حسن، پسر ثانی مشهدی ست در عین جوانی فوت کرده، بهند آمده بود ۱۲

[5] خواجه حسین، در عنفوان جوانی در مشهد مقدس بخدمت سلطان ابراهیم جاهی صفوی بود، قبل از آمدن بهند بادلی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت، در هندوستان باغزالی و فیضی و عرفی هم صحبت بود و حدو بیتی که در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجه حسین ست، مرقدش در لاهورست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جابر	ملا ابو جابر	۰	غزنی	خراسان	۰
جامی[1]	مولانا عبدالرحمن	سنہ ۸۹۸ھ	جام	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	۰	نہاوند	عراق عجم	۰
جاوید[2]	ملا علی	سنہ ۱۰۶۰ھ	مازندران	طبرستان	۰
جاہی[3]	ابراہیم میرزا	سنہ ۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[4]	سید عبدالواسع	سنہ ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[1] مولانا عبدالرحمن، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد سمش پنجاہ و چہار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ع کاشف سر الہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر الٰہ ۱۲

[2] ملا علی، در فضیلت و کمالات مشہور زماں بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[3] ابراہیم میرزا، از شاہزادہائے والا گوہر صفویہ ہست، جامع جمیع حسنات صوریہ و معنویہ بود، روز یک شنبہ چاردہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[4] سید عبدالواسع، در فن خویش گانۂ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	.	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	سنه ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	.	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
جعفر	جعفر بیگ	.	"	"	.
جعفر[۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	.	فراهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	.	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاه والی هند
جعفری	میر محمد جعفر	.	تبریز	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[۵۱] میرزا جذلی از کلانترزادهای خوانسارست ۱۲

[۵۲] میر موسوی خان گیلانی الاصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آباد می بود، خودش با نظام الملک آصف جاه بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

[۵۳] ملا جسمی جسم سخن را جان ست، در عهد اکبر شاه و جهانگیر شاه بهند آمد ۱۲

[۵۴] ابوالحسن جلال الدین از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشهور امصارست، و اغستانی تخلص شرے ابوالحسن نوشته ۱۲

[۵۵] میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عهد شاه عباس ماضی بوده ۱۲

[۵۶] میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بهند آمد ترقیات کرد، از شاه سلیمان شان هند (اکبر شاه) آصف خاں لقب یافته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جعفری	میر خود	.	ساوه	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[1]	خواجه جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاه شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زواره	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جلال[2]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
جلال[3]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجه جلال الدین	.	اردستان	"	.
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	هندستان	.
جمال[4]	جمال الدین عبد الرزاق	.	صفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم

[1] خواجه جلال الدین، از شعرای کامل و اطبای حاذق بود، در خدمت شاه محمود و شاه شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[2] ملک جلال الدین از ملازمان شاه عباس ماضی بود ۱۲

[3] سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فهیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[4] جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفهانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیه اصفهان ست، کلیاتش قریب بست هزار بیت میرسد، معاصر قوام رشید وطواط و ظهیر فاریابی و مجد همگر و رکن الدین دعویدار قمی و اثیری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جمال[1]	میر جمال الدین	٠	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
جمال[2]	میر جمال الدین	٠	همدان	عراق عجم	
جمالی[3]	شیخ فضل الله	سنه ۹۴۲ھ	دهلی	هندستان	بادشاه والی هند
جناب[4]	میرزا ابوطالب	سنه ۱۱۳۵ھ	کشمیر	″	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
جناب[5]	میرزا فتح الله	سنه ۱۱۴۸ھ	صفهان	عراق عجم	فرخ سیر والی هند
جنتی[6]	شیخ زین الدین	٠	″	″	٠

[1] میر جمال الدین از استادان سخن بوده، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کرده، معاصر ظهیر فاریابی است، ظهیر هجو او کرده ۱۲

[2] میر جمال الدین از جمله اسد آباد (از توابع همدان است) از علوم رسمی بهره یاب بود ۱۲

[3] شیخ فضل الله از معرفت بهرهٔ وافی داشت با مولوی جامی همصحبت بوده است مدفنش در دهلی ست ۱۲

[4] میرزا ابوطالب در فن انشا و حسن خط یگانهٔ آفاق بود، دیوانی مشتمل بر دو سه هزار بیت دارد، در صفهان فوت و همانجا مدفون شد ۱۲

[5] میرزا فتح الله ولد میرزا مهدی در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بهمه طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچهار هزار بیت میرسد ۱۲

[6] شیخ زین الدین از جمله درویشان صفهان است، کلیاتش قریب بیست هزار است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنه ۱۱۲۵ھ	دهلی	هندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
جوشی	حسین بیگ	.	.	.	.
جویا[۵۱]	میرزا داراب بیگ	سنه ۱۱۱۸ھ	کشمیر	هندستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

باب حاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاتم	حاتم بیگ عطار	.	همدان	عراق عجم	
حاتم[۵۲]	خواجه حاتم بیگ	سنه ۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
حاتم[۵۳]	مولانا حاتم	سنه ۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۵۴]	ملا محمد	.	گیلان	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵۵]	ملا محمد حاجی	.	طهران	عراق عجم	.

۵۱ میرزا داراب بیگ اصلش از ایران ست تولدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

۵۲ خواجه حاتم بیگ از اولاد خواجه نصیرالدین طوسی ست در کرمان وزیر گنجعلی خان بود بعد ازاں بوزارت شاه عباس ماضی مقرر شد ۱۲

۵۳ مولانا حاتم، از شعرای مقرر زمان شاه عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبه بود، با محتشم و وحشی و فهمی و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، از افاضل زماں بوده ۱۲

۵۵ ملا محمد حاجی، مرد خوش حالتی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	۰	بلخ	خراسان	۰
حاصل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[۱] حکیم کمال الدین، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] شیخ الاسلام حارثی، قدوہ ارباب طریقت ست، محمد عوفی گوید، در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام، در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] خواجہ شمس الدین، خسرو اقلیم معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنہاست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی بکتاب علوم برزدہ بپایہ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود ۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر بے لذتے دارد، حقائق و معارف الٰہیہ را پردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال برآوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارۂ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و درخاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلیٰ مادۂ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنه ۱۱۸۲ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
حالتی[۱]	قاسم بیگ افشار	سنه ۱۰۰۰ھ	طهران	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حالی[۲]	سید عبد الله	•	اصفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
حالی[۳]	شمس الدین	•	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	•	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنه ۹۲۸ھ	هرات	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
حامدی[۴]	میرزا حامد	•	قم	عراق عجم	طهماسپ شاه ماضی والی ایران
حامدی[۵]	ملا حامدی	•	شوستر	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	•	یزد	عراق عجم	•
حبیب	میرزا حبیب	•	شوستر	فارس	•

۱ قاسم بیگ افشار از مشاهیر شعرای شاه طهماسپ صفوی ست از علوم صاحب بهره بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲ سید عبد الله، متبع اوضاع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافته، دیوان قصیده وغزلش تخمیناً بست هزار بیت باشد ۱۲

۳ شمس الدین از جمله افاضل زمان شاه عباس ماضی بوده ۱۲

۴ میرزا حامد، از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی ست ۱۲

۵ ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب ۵۱	خواجه حبیب الله	۰	اصفهان	عراق عجم	
حبیب ۵۲	میرزا حبیب الله		شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	۰	مشهد	خراسان	
حرفی ۵۳	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ه	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حزین ۵۴	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ه	״	״	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی ۵۵	تقی الدین	سنه ۹۷۷ه	״	״	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی ۵۶	میرزا سلیمان	۰	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ خواجه حبیب الله، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

۵۲ میرزا حبیب الله برادر میرزا عبد الله عشق و عم میرزا داود ست در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

۵۳ ملا حرفی، خواهرزاده ملا بیکسی ست ۱۲

۵۴ شیخ محمد علی اصلش از لاهیجان ست و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

۵۵ تقی الدین قدوهٔ فضلا و کعبهٔ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۵۶ میرزا سلیمان در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت ۵۱	ملا سید محمد	۰	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	۰	کاشان	عراق عجم	
حسن ۵۲	سید اشرف الدین حسن	سنه ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن ۵۳	خواجه نجم الدین حسن سجزی	سنه ۷۳۱ھ	دهلی	هندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن ۵۴	ملا حسن متکلم	۰	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن ۵۵	حسن علی	۰	صفاهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ملا سید محمد، شاعر مشهور و از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد تولد سید مذکور دران بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراهی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعر او کم است اما عذوبت و سلاست بسیار دارد" ۱۲

۵۲ سید اشرف الدین حسن ابن ناصر علوی از اهل سلوک و زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هفتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند و می گریستند"، در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

۵۳ خواجه نجم الدین حسن از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیاء دهلوی است قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانهٔ عامره فاتش در ۷۳۸ھ نوشته ۱۲

۵۴ ملا حسن مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی است ۱۲

۵۵ حسن علی، از اجلهٔ اصفهان است، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسن[1]	حسن علی	•	شوستر	فارس	•
حسن[2]	قاضی حسن	•	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[3]	مرزا حسن خاں	•	مشہد	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسن[4]	آقا حسن خاں شاملو	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	عباس شاہ ماضی والی ایران
حسن[5]	حسن علی	•	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
حسن[6]	تاج الدین حسن	•	رے	”	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنہ ۹۰۴ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	•	صفہان	عراق عجم	•

۱ ملا حسن علی، خلف ملا عبداللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

۲ قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

۳ میرزا حسن خان، در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ درگذشت ۱۲

۴ آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ست ۱۲

۵ حسن علی، بہندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

۶ تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسین ۵۱	خواجہ حسین	۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حسین ۵۲	آقا حسین	۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسین ۵۳	تاج الدین حسین	.	اصفہان	"	.
حسینی ۵۴	سلطان حسین میرزا	۹۱۱ھ	ہرات	خراسان	.
حسینی ۵۵	میر حسینی سادات	۶۱۸ھ	"	"	ہلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	.	اردبیل	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجہ حسین، بحکم اکبر شاہ ترجمہ سنگاسن بتیسی در نظم نمودہ ۱۲

۵۲ آقا حسین، اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفہ سلطان ست، تصانیف عالیہ دارد، اکثر علمای ایران شاگرد او بند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین، از اکابر اصفہان ست، بزہد وصلاح وتقوی گوشہ نشین بودہ ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست دیوان ہم در ترکی وفارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت وچاشنی ست ۱۲

۵۵ میر حسینی، قدوۂ ارباب دین صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیہ ازو بیادگار ماند خرقہ از شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ گرفتہ با شیخ عراقی وشیخ اوحدی ہم صحبت بودہ، کنز الرموز، وزاد المسافرین، ونزہۃ الارواح، وسوالات گلشن راز از جملہ تصانیف او مشہور ست در ہرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حشری	ملا حشری	٠	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حشمت[1]	امام قلی	سنه ۱۲۰۱ھ	صفهان	”	محمد شاه والی هند
حشمت[2]	میر محتشم علی	سنه ۱۱۶۲ھ	دهلی	هندوستان	”
حضوری[3]	میر عزیز الله	سنه ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ الله	سنه ۱۱۰۱ھ	صفهان	”	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
حقیری[4]	شهاب الدین احمد	٠	تبریز	”	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	٠	شیراز	فارس	٠
حکیم	فضل الله	٠	اردستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حلم[5]	میرزا جانی	٠	سند	هندستان	٠

[1] امام قلی در خوبی کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان است، دیوانش قریب بهفت هزار بیت است بسیار خوش سلیقه و شیرین زبان واقع شده ۱۲

[3] میر عزیز الله، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[4] شهاب الدین احمد پرهیزگارے بود معروف، معاصر شاه طهماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیده و غزل مهارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاهزاده های سند است، در نظم سلیقه کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حمید[1]	حمید الدین	سنه ۵۶۷ه	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[2]	شیخ حمید الدین	سنه ۶۴۳ه	ناگور	هندستان	شهاب الدین غوری والی هند
حنظله[3]	حکیم حنظله	سنه ۲۱۹ه	بادغیش	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[4]	مولانا حیاتی	سنه ۱۱۰۰ه	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حیاتی[5]	ملا حیاتی	سنه ۱۰۱۵ه	گیلان	طبرستان	ایضاً
حیدر[6]	میر حیدر کلیچه	سنه ۹۴۸ه	هرات	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حیدری[7]	میر حیدر	سنه ۱۰۰۰ه	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند

بادغیس

[1] حمید الدین ابن استاد شمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک بتنزل او با حکیم سوزنی ابجو کرده

[2] شیخ حمید الدین از کبار طبقهٔ علیه صوفیه ست مولد و منشش ناگور ست بخدمت شیخ شهاب الدین سهروردی رسیده و خرقه از خواجه معین الدین چشتی یافته ۱۲

[3] حکیم حنظله از استادان قدیم ست گویند از وی بیشتر کمتر شعر فارسی گفته اند از شعرای عهد آل لیث بود ۱۲

[4] مولانا حیاتی از شعرای زمان شاه طهماسپ صفوی بوده تقی اوحدی نوشته که من او را دیده ام در هند وفات یافته ۱۲

[5] ملا حیاتی در زمان اکبر شاه بهند آمد یکبار جهانگیر بادشاه او را بزر کشید بتقلید شاه عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

[6] میر حیدر کلیچه با آنکه امی بود در میدان فصاحت گوی از همگنان می ربود ۱۲

[7] میر حیدر از شاگردان مولانا لسانی ست با وی مباحثات داشت در برابر سهو اللسان ردی بر تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینهای خوب کرده ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱۵۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[۱۵۲]	ملا خاری	٠	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۱۵۳]	میرزا شریف	٠	〃	〃	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۱۵۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۱۵۵]	میرزا جانی	٠	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۱۵۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۲۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱۵۱ ملا حیرت اصلش از ماوراء النہر است پیوستہ بہ ہجو اہل سنن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

۱۵۲ ملا خاری از عزیزان عہد اکبری بودہ است ۱۲

۱۵۳ میرزا شریف از تبارزہ صفہان است وزیر یوسف خان کفتاری بود ۱۲

۱۵۴ افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمندان وسخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

۱۵۵ میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی است ۱۲

۱۵۶ سید حسین در زمان عالمگیر بہندآمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خالص	فخرالدین	۰	هرات	خراسان	
خالد[۱]	فخرالدین	۰	مرو	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیر ابوالحسن	سنه ۷۲۵ھ	دهلی	هندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاه والی هند
خصالی[۴]	مولنا حیدر	۰	تون	خراسان	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
خضری[۵]	ملا خضر	۰	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنه ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاه عباس صفوی والی ایران

۱؎ فخرالدین از افاضل دانشمندانست با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

۲؎ حسین بیگ در عهد شاه عباس ماضی بمرتبهٔ امارت رسیده و کمال قابلیت داشت ۱۲

۳؎ امیر ابوالحسن امیر شعرا و خسرو بلغارست بعضے از اذکار بلاغت اشعارش چنان واقع شده که هر یک با صد هزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست هشتاد و چهار سال عمر یافت خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوانها قصائد و غزلیات از چهار صد هزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۴؎ مولانا حیدر بهندوستان آمده بملازمت مهابت خان بسر می برد ۱۲

۵؎ ملا خضر، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خطایا	قطب الدین	۰	هرات	خراسان	۰
خطائی [۱]	شاه اسمعیل صفوی	سنه ۹۳۰	اصفهان	عراق عجم	۰
خلقی [۲]	ملا خلقی	۰	شوشتر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
خلقی [۳]	میر محمد یوسف	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل [۴]	سلطان خلیل میرانشاه	سنه ۸۱۴	سمرقند	"	۰
خلیل [۵]	میرزا باقر	۰	کاشان	عراق	شاه سلیمان صفوی والی ایران
خواجو [۶]	ابوالعطا ملا محمود	سنه ۷۵۳	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس

[۱] شاه اسمعیل صفوی از شهریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است در فارسی و ترکی صاحب دیوان است ۱۲

[۲] ملا خلقی از شاعران زمان اکبر شاه بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] میر محمد یوسف به تجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] سلطان خلیل ابن میران شاه ابن امیر تیمور صاحبقران است بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشته ۱۲

[۵] میرزا باقر، در مشهد مقدس ساکن بود و همانجا فوت شد، دیوانش چهارده هزار بیت است ۱۲

[۶] ابوالعطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خان بوده، معاصر شیخ سعدی ست صاحب دیوان ست مثنوی روضة الانوار در جواب مخزن اسرار گفته و مثنوی همایون بتمامی در بغداد گفته، خوابگاهش قل الله اکبر شیراز است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۵۱]	۰	۰	ہرات	۰	۰
خیال[۵۲]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۵۳]	ملّا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۵۴]	شاہ داعی الی اللہ	سنہ ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵۵]	میر رضی	سنہ ۱۰۷۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

۵۱ داغستانی در تذکرۂ خود ذکر او کردہ ۱۲

۵۲ میرزا غیاث، خلف الصدق میرزا صدر او نوادۂ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت، و در فضل عرفان نمونۂ جد خود بود ۱۲

۵۳ ملا داعی مرد صوفی منش برادر ملا لطفی ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

۵۴ شاہ داعی الی اللہ، مولد و منشا شیراز ست، از کاملان محقق و اصلان حق بود معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست علم حدیث از ابن جزری فرا گرفتہ دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستۂ نظام ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

۵۵ میر رضی، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمدہ در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن بازگردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود [۱ه]	میرزا داود	سنه ۱۱۳۳ه	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی [۲ه]	ملا درکی	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش [۳ه]	عزیز الله	۰	قزوین	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور [۴ه]	میرزا رفیع	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی [۵ه]	استاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ه	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۰	سبزوار	″	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ه	سمرقند	″	″

۱ه میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانه زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو یادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

۲ه ملا درکی از شاعران مقرر زمان، معاصر شاه عباس ست ۱۲

۳ه عزیز الله، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

۴ه میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمد و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

۵ه استاد ابو منصور، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
دوانی [۱]	علامه جلال الدین	سنه ۹۰۸ه	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بهادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذره [۲]	میرزا عبدالله	سنه ۱۱۳۷ه	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	٠	تبریز	"	٠
ذکی [۳]	ملا ذکی	سنه ۱۰۳۰ه	همدان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
ذوقی [۴]	علی شاه	٠	اردستان	"	"
ذوقی [۵]	محمد امین کمان	سنه ۹۴۹ه	کاشان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[۱] علامه جلال الدین معاصر صدر شیرازی ست که در سنه ۹۰۸ه فوت شد علامه دوانی را بتخفیف تخلص خود کرده ست، دوان از توابع گازرون ست، سالها در شیراز تحصیل علوم کرده مسلم عهد شد، صاحب تصانیف عالیه ست ۱۲

[۲] میرزا عبدالله فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی درکمال سخن شناسی داشت، در بلده خرم آباد فوت شد، ماه رمضان ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] ملا ذکی، معاصر شکوه همدانی و شاگرد ابراهیم همدانی ست ۱۲

[۴] علی شاه، اگرچه از کسب علوم بی بهره بود، اما در سخنوری مرتبه عالی داشت، وقتی حکیم شفائی از وی رنجیده شده صد رباعی در هجو او گفته، ذوقی اصفهانی و اردستانی یکی ست ۱۲

[۵] محمد امین، باکمال فضیلت و پرهیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بی مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کرده، در قصبه لاهیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذوالفقار [۵۱]	سید قوام الدین حسینی	سنه ۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذهنی [۵۲]	میر حیدر	٠	صفهان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاه والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رابعه [۵۳]	رابعه	٠	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی [۵۴]	میر عسکری عاقل خان	سنه ۱۱۰۸ھ	خواف	”	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی [۵۵]	مولانا رازی	٠	شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی [۵۶]	زنانای نقاش	٠	صفهان	عراق عجم	٠

۵۱ سید قوام الدین حسینی، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفهانی ست، مدفنش در مقبرة الشعرا سرخاب است ۱۲

۵۲ میر حیدر، درخدمت عادل شاه می بود ۱۲

۵۳ رابعه، زین العرب بنت کعب، صاحب فارق هردو زبان تازی و دری بود، در هردو لغت شعر آبدار بسیار گفته است آخر زمان سامانیه دریافت و معاصر آل بابویه و رودکی بود ۱۲

۵۴ میر عسکری عاقل خان، درخدمت عالمگیر بادشاه کمال اقتدار داشت قصه پدماوت از هندی بفارسی نقل نموده است، دو سه مثنوی دیگر هم گفته، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در هند متولد شده، ناصر علی سرهندی ماده تاریخ فوتش "و ناظم عادل بود" گفته ۱۲

۵۵ مولانا رازی، سام میرزا صفوی در تذکره خود موسوم به تحفة السامی ذکر او کرده است ۱۲

۵۶ زنانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راسخ ۵۱	میر محمد زماں	سنہ ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	۰	۰	۰	(از بہار عجم)
رافعی ۵۲	ابو سعید بابویہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی ۵۳	عز الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم ۵۴	میرزا سعید الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	مشہد	«	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب ۵۵	میرزا جعفر	سنہ ۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۵۱ میر محمد زماں از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید، مادۂ تاریخ از سر خوشش سہ خرد گفت با دل کہ راسخ بمرد ۱۲

۵۲ ابو سعید بابویہ خاقانی مدح شے کردہ ست ۱۲

۵۳ عز الدین مولدش اسفرائن ست اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند محمد عوفی گوید کہ از رؤسائے خراسان است ۱۲

۵۴ میرزا سعید الدین خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و فصحائے مشہدی ست ۱۲

۵۵ میرزا جعفر طباطبائی، تولدوے در اصفہان ست نوادہ فی فعل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رائج[51]	میر محمد علی	سنه ۱۱۵۰	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	٠	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	٠	اہر	عراق عجم	
رجائی[52]	خواجہ سیف الدین محمود	سنه ۹۶۲	صفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[53]	زین العابدین	٠	تون	خراسان	
رحیمی[54]	عبدالرحیم خاں	٠	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	٠	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	٠	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[55]	محمد محسن بیگ	٠	ہمدان	"	"

۵۱ میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بوده، و در شهر خود بسر می برد،
سه رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۲ خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بوده ۱۲

۵۳ زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

۵۴ عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر به لغات ثلثه هندی و ترکی و فارسی
کمال مهارت داشته ۱۲

۵۵ محمد محسن بیگ، در میدان سخنوری گوی از دیگران برده، در عهد شاه طهماسپ ماضی صفوی
در تبریز عسس گشته و هم در آں جا کشته شد ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم	خراسان	بلخ	سنه ۵۷۸ھ	رشید الدین وطواط	رشید [1]
سلطان محمد خدابنده والی ایران	عراق عجم	همدان	۰	خواجه رشید الدین	رشید [2]
سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی	خراسان	سمرقند	۰	استاد ابو محمد	رشیدی [3]
۰	عراق عجم	خوانسار	۰	میر محمد رضا	رضا
شاه سلیمان صفوی والی ایران	”	همدان	۰	رضا بیگ	رضا
۰	طبرستان	گیلان	۰	آقا رضا	رضا [4]
۰	عراق عجم	صفهان	۰	میرزا محمد رضا	رضا [5]

[1] رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و هنر بود، اهل شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[2] خواجه رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فهیم و دانشمند و نیک اندیش بود و مدتها در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابنده بسر برده ۱۲

[3] استاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپهری و جوهری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مهر و وفا از وست ۱۲

[4] آقا رضا، به اکثر مراتب علمیه مربوط و سلیقه مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنه برحمت ایزدی در پیوست ۱۲

[5] میرزا محمد رضا، خلف آخوند بابا و مجلسی ست، در فقه و حدیث و تفسیر بهرهٔ وافی داشت، به شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنه در صفهان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رضا ۵۱	آقا رضا پاشا	•	صفهان	عراق عجم	•
رضا	میر محمد رضا	•	قم	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	•	•	صفهان	״	•
رضی ۵۲	میر رضی	•	ارتیمان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
رضی ۵۳	رضی الدین	•	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی ۵۴	شیخ رضی الدین علی لالا	سنه ۶۴۲ھ	اسفرائن	״	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	•	قزوین	״	اباقا خان بن هلاکو خان والی خراسان
رضی ۵۵	قاضی محسن	سنه ۱۰۲۴ھ	صفهان	״	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۵۱ آقا رضا پاشا، اصلش تبارزه عباس آباد صفهان ست باهم تخلص میکرد میرزا طاهر نصیرآبادی شعرش از نقل کرده، بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

۵۲ میر رضی پدر میرزا ابراهیم ادهم ارتیمانی ست که در عهد شاهجهان بوده، اشعارش در نهایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

۵۳ رضی الدین داغستانی گوید که صیت دانش و استادی وی از مشرق تا مغرب رسیده ۱۲

۵۴ شیخ رضی الدین علی لالا، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست گویند از یکصد و شصت و چهار شیخ خرقه گرفته و در هند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفهان فوت کرد و همانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ قاضی محسن در حدت ذهن و دقت فهم عجوبهٔ روزگار بود هر فقره که از نظم و نثر بروے خواندندے بے تامل گفتے که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع ۵۱	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع ۵۲	رفیع الدین	۰	ابہر ع	عراق عجم	سلطان محمود غازان خان والی صفہان
رفیع ۵۳	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع ۵۴	عبد العزیز	۰	لنبان ع	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع ۵۵	ملا رفیع	۰	شہرستان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی ۵۶	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ رفیع الدین از وارستگان بود، گویند طبع دقیق داشت از حقیقت اشیا آگاہی داشت ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال اصفہانی و از تلامذہ اوست ۱۲

۵۳ میرزا حسن بیگ اصلش از قزوین است مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبد العزیز معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست استاد مانی توصیف سخنوری او بسیار نمودہ در صفہان فوت شد ۱۲

۵۵ ملا رفیع در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی است در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود در کاشان وفات یافت میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

ع از توابع صفہان است ۱۲ ع قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
سلطان ابوسعید خان والی فارس	خراسان	سمنان	۷۳۶ھ	رکن الدین علاء الدولہ	رکن[۱]
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	عراق عجم	کاشان	۰	رکن الدین مسعود	رکن
۰	″	شہرستان	۰	میرزا امین	روح[۲]
شمس الدین التمش والی ہند و بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی	خراسان	سمرقند	۶۲۴ھ	حکیم ابوبکر	روحانی[۳]
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	ہمدان	۰	ملا روحی	روحی[۴]
شاہ عالم والی ہند	ہندوستان	زبیرپور	۱۱۵۴ھ	سید جعفر	روحی[۵]
شاہ عباس ماضی والی ایران	عراق عجم	ہمدان	۰	ملا رونقی	رونقی[۶]
سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم	فارس	شیراز	۶۰۶ھ	محمد بن ابونصر	روزبہان[۷]

[۱] رکن الدین علاء الدولہ، معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[۲] میرزا امین، مخاطب بہ میرجملہ در گولکنڈہ مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[۳] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

[۴] ملا روحی، بسیار خوش طبع و ہزال بود ۱۲

[۵] سید جعفر، سید پاک نژاد بود، ہموارہ بتوکل از و امیگذرانید، اکثر مطالب صوفیہ را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

[۶] ملا رونقی، بہند آمدہ باز بایران بازگشت ۱۲

[۷] محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست از جملہ اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیہ در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[۱]	فریدالدین عبداللہ	سنہ ۳۴۳ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	۰	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[۲]	زاری کمانچہ	۰	۰	۰	۰
زائری[۳]	خاتون زائری	۰	۰	۰	۰
زاہد	میرزا قاسم	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	۰	۰	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] فریدالدین عبداللہ از قدمای طبقہ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان بلاغت اویند زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[۲] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با وے صحبت داشتہ ام ۱۲

[۳] خاتون زائری از پردہ نشینان ایران است و در معنی گوی بلاغت بچوگان لطف سخن از میدان مردان بردہ ۱۲

[۴] ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلہ دیدار، میخانہ ذرہ و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامہ، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحکیم کمرہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی بر آن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[1]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱هه	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[2]	میر شاهکی نقاش	۰	اردستان	"	۰
زمانا	میر محمد زمان	۰	هرات	خراسان	۰
زین	حکیم زین الدین محمود	۰	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[3]	سید حسن	۰	نطنز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	۰	۰	۰	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	۰	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ساهری[4]	۰		تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[5]	محمد ابراهیم بیگ	۰	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[1] ملا محمد زمان گویند دیوان خواجه حافظ را بتمامی جواب گفته و بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

[2] از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

[3] سید حسن با کمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد، صاحب آتشکده زینتی را اصفهانی نوشته ۱۱

[4] ساهری ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[5] محمد ابراهیم بیگ از رفقای کلیم همدانی ست چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سالک ۱	ملا سالک	•	یزد	عراق عجم	عبدالله قطب شاه والی دکن
سالک ۲	میر محمد علی	•	کاشان	"	
ساکت ۳	میرزا امین	•	تبریز	"	شاهجهان والی هند
سالم ۴	حاجی محمد اسلم	سنه ۱۱۱۹ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سامع	بهرام بیگ	•	همدان	عراق عجم	•
سامی ۵	لطف علی بیگ	•	صفهان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	•	•	شوشتر	فارس	•
سحابی ۶	مولانا کمال الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا ۷	میرزا زاهد علی	سنه ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاه والی هند

۱ه ملا سالک مدتی در تبریز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبدالله خان قطب شاه بسر میکرد و همانجا فوت شد ۱۲

۲ه میر محمد علی در شاعری دستگاه عالی داشت ۱۲

۳ه میرزا امین شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴ه حاجی محمد اسلم از برهمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت الله رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر میرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵ه لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد سامی قرار گرفت ۱۲

۶ه مولانا کمال الدین چهل سال در نجف سکونت داشت علاوه بر غزلیات شش هزار رباعیات دارد ۱۲

۷ه میرزا زاهد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاه ضبط نیاورد ایالت لار را ترک نموده بهند آمد، در دار الخلافه شاهجهان آباد فوت شد و در مقبره برهان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سخی	ملا محمد سخی	۰	کرمان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
سدید[۱]	سدید الدین محمد اعور	۰	۰	۰	
سراج[۲]	سراج الدین	۰	سگز	خراسان	ناصر الدین محمود بن سبکتگین والی غزنی
سرخوش[۳]	میر محمد افضل	سنه ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	۰	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاه والی ہند
سروری[۴]	ملا محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[۵]	ملا سرودی	۰	۰	خراسان	
سروری	اشرف	۰	۰	۰	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش[۶]	مرتضی قلی بیگ	۰	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[۱] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکتی بود ۱۲

[۲] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ہست ۱۲

[۳] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خان فطرت ہست، صحبت بسیاری از شعرا و اہل کمال دریافته، تذکرهٔ او موسوم به کلمات الشعرا ست ۱۲

[۴] ملا محمد قاسم، اصلش از صفهان ست، در آخر گذرش بہندوستان افتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ہست ۱۲

[۵] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ہست معاصر جلالی بود ۱۲

[۶] مرتضی قلی بیگ، در سلک غلامان شاه سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی ۱	شیخ مصلح الدین	سنه ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد ۲	سعدالدین حموی	سنه ۶۴۹ھ	هرات	خراسان	چنگیز خان والی خوارزم و خراسان
سعید ۳	حکیم سعید خان	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	۰	〃	〃	۰
سقائی	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	همایون شاه والی هند
سلطان ۴	خدیجه سلطان	۰	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
سلطان ۵	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

۱ **شیخ مصلح الدین** از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشهور آفاق ست، از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز بسرپنجهٔ مثل او کشوده نگردد ـ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چهل سال در خدمت درویشان بسر کرد و چهل سال دیگر سیاحت نمود، اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد و چهل سال دیگر بافاده و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۲ **سعدالدین حموی** از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیه دارد، ازان جمله سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

۳ **حکیم سعید خان** به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاه عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

۴ **خدیجه سلطان** صبیهٔ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران، بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

۵ **سلطان محمد** در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[۵۱]	سلطان سویدق	٭	٭	٭	٭
سلطان[۵۲]	سلطان محمد	٭	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[۵۳]	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	”	سلطان اویس بہادر والی آذربیجان
سلیم[۵۴]	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۷ھ	طہران	”	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[۵۵]	حکیم مجد الدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[۵۱] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

[۵۲] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[۵۳] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار رسا ست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

[۵۴] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۵] حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر ۵۱	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری ۵۲	زین الدین	۰	۰	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری ۵۳	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	"	۰
سوزی ۵۴	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	۰
سودائی ۵۵	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی ۵۶	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

۵۱ میر محمد هاشم، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گذرانید، عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

۵۲ زین الدین، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

۵۳ حکیم شمس الدین، مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده است، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در هجو هزار دارد ۱۲

۵۴ ملا حسن علی، در اول حال جناکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

۵۵ بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنغر قصاید غرا بنظم در آورده ۱۲

۵۶ حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصایح میفرموده در این باب قصاید بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سہیلی [٥١]	میر نظام الدین احمد	سنہ ۹۰۷ھ	•	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید [٥٢]	سید عبداللہ	•	کاشان	عراق عجم	•
سعید	سید علی	•	سبزوار	خراسان	•
سیادت [٥٣]	میر جلال سادات	•	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سعید [٥٤]	میر سید علی	سنہ ١٢٠٠ھ	فتحپور	"	•
سیری [٥٥]	میرزا محسن	•	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	•	مشہد	خراسان	سلطان ابراہیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	•	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سیف [٥٦]	سیف الدین اعرج	سنہ ٦٥٢ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

٥١ مولانا سہیلی، از مردم معین خراسان ست گاہی سہیل و گاہی سہیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی دادہ، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کردہ، و مثنوی لیلیٰ مجنوں گفتہ ١٢

٥٢ سید عبداللہ، نوادۂ خلیفہ سلطان ست ١٢

٥٣ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ١٢

٥٤ میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ١٢

٥٥ میرزا محسن فطرت عالی داشت، معاصر فصیح ہروی ست ١٢

٥٦ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقۂ خلافت یافت ١٢

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی [1]	ملا سیفی عروضی	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	۰	۰	ہرات	"	۰
سیفی	شمس الدین	۰	مرو	"	۰
سیمی [2]	مولانا سیمی	۰	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور [3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۰۲۸ھ	طہران	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں [4]	شادماں کھکر	۰	۰	۰	۰
شاکر [5]	اخوند شاکر	۰	طہران	عراق عجم	۰

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ استاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست، بلکہ بے معارضہ ممنوع

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی واکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری از اولاد امیر طہرانی ست شاعر غزل سرا بود، اول فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کھکر، از قوم رؤسای کھکر بود، کھکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب وحسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفاہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شانی[۱]	ملا شانی تکلو	سنه ۱۰۲۳ھ	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
شانک[۲]	شانک میرزا	·	·	·	·
شاه[۳]	شاه نصیر الدین	·	کبود جامه	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاه والی خراسان
شاه[۴]	شاه رکن الدین محمود	سنه ۵۹۹ھ	سنجان	〃	·
شاهی[۵]	آقا ملک	سنه ۸۵۵ھ	سبزوار	〃	شاهرخ میرزا والی هرات
شجاع	شاه شجاع الدین	سنه ۷۸۳ھ	صفاهان	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شجاع[۶]	میر شجاع الدین محمود	·	〃	〃	·
شجاع[۷]	مولانا شجاع	·	کاشان	〃	ابراهیم خان حاکم کاشان

۱ ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وحشی است، شاه عباس ماضی در صلهٔ این بیت ـ
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ٭ بطاق ابروی مستانهٔ اوست ـ در قزوین او را بزر کشیده ۱۲

۲ شانک میرزا، در خدمت محمد خان شیبانی بسر میکرد ۱۲

۳ شاه نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اهل هنر یگانهٔ آفاق بود ۱۲

۴ رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی که مرشد او ست شاه سنجان لقب یافته، اشعارش اکثر رباعی است ۱۲

۵ آقا ملک، در شاعری مهارت تمام داشت، استاد مولوی جامی است، جناب مولوی هزار بیت از دیوانش انتخاب نموده، متداول است ۱۲

۶ میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشهور زمان بود ۱۲

۷ مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت داده، قبل از اکبر شاه بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکما	۰	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شهرت ۵۱	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	۰
شهرت ۵۲	میر کاظم	۰	قم	عراق عجم	۰
شرف ۵۳	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ۷۸۲ھ	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف ۵۴	شرف الدین کتاب	۰	غزنی	خراسان	۰
شرف ۵۵	شرف الدین	۰	طوس	"	۰
شرف ۵۶	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۲ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسب والی ایران
شرف ۵۷	بوعلی شاه قلندر	سنه ۵۰۱ھ	۰	"	علاء الدین خلجی والی هند

۵۱ میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

۵۲ میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

۵۳ شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهور ست که بمریدان خود نوشته
مدفنش قصبه بهار ست از مضافات بنگاله ۱۲

۵۴ شرف الدین کتاب، فاضل محاسب و خوشنویس و شاعر بی نظیر بود ۱۲

۵۵ از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

۵۶ میرزا اشرف جهان خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور
دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسب صفوی کمال اعتبار یافته ۱۲

۵۷ بوعلی شاه قلندر، از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبه پانی پت
ساکن گردید و همان جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی
بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
شاهرخ میرزا والی هرات	عراق عجم	یزد	سنه ۸۳۴ھ	شرف الدین علی	شرف ۵۱
.	.	.	.	شرف الدین مقبل	شرف ۵۲
شاه طهماسپ صفوی والی ایران	عراق عجم	بافق	سنه ۹۶۲ھ	شرف الدین	شرف ۵۳
.	خراسان	بخارا	.	شرف الدین مسعود	شرف ۵۴
اتابک قزل ارسلان والی شیراز	عراق عجم	سفرده	.	شرف الدین سفرده	شرف ۵۵
ناصر الدین اتابک والی شیراز	فارس	شیراز	.	شرف الدین فضل الله	شرف ۵۶

۵۱ **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیه اش پیداست اگرچه تاریخ نگاری وی منتهی او اما بنا بر مبالغه شاهرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامه که در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریخته کلکبار دست، مدفنش در یزد ست ۱۲

۵۲ **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

۵۳ **شرف الدین**، مشهور بشرف جهان، از اهل قصبه بافق (از توابع کرمان) ست، بصفت کمالات مشهور جهان بود، وزیر شاه طهماسپ صفوی بوده، در قزوین فوت شد ۱۲

۵۴ **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید که نداحان آل ناصر ست ۱۲

۵۵ **شرف الدین**، متوطن سفرده (از توابع صفهان) ست، از اقران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بوده رساله اطواق الذهب در برابر اطواق الذهب علامه زمخشری، مشتمل بر چند کلمه پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشته، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اهاجی رکیکه اتفاق افتاد ۱۲

۵۶ **شرف الدین فضل الله** از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	ممدوح
شریف[۱]	مولانا شریف	سنه ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	۰	سبزوار	خراسان	۰
شریف[۲]	سید شریف	سنه ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریف	میر شریف	سنه ۱۱۰۵ھ	آمل	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[۳]	ملا شریفی	۰	بلخ	خراسان	۰
شطرنجی	ابو علی	۰	سمرقند	"	۰
شعله[۴]	میر سید محمد	سنه ۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
شعیب[۵]	ملا شعیب	سنه ۱۰۸۳ھ	خوانسار	"	۰

۱؎ مولانا شریف؛ از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضے ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت و آنرا سهو اللسان نام گذاشت، لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاد ۱۲

۲؎ سید شریف مشهور به علامه شیرازی؛ در فضائل و کمالات مشهور آفاق ست، تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغتنانی سنه وفاتش هفتصد و نود و هفت نوشته ست ۱۲

۳؎ ملا شریفی؛ از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴؎ میر سید محمد؛ در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود اما اشعار خوش و پسندیده دارد، به اصفهان به پیشهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵؎ ملا شعیب؛ شاگرد آقا حسین خوانساری ست، در مدرسهٔ جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب ۱ه	خواجه شعیب	٠	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی ۲ه	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ھ	صفهان	"	"
شفیع ۳ه	میرزا شفیع	٠	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	٠	بخارا	خراسان	٠
شکوهی ۴ه	ملا شکوهی	٠	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی ۵ه	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	صفهان	"	جلال الدین اکبر والی هند

۱ه خواجه شعیب از قریه‌ای از قریات جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می‌شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۲ه حکیم شرف الدین حسن مردی فاضل بود، میر باقر داماد را می‌ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۳ه میرزا شفیع، از سادات مازندران ست تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۴ه ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵ه محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و یلی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کامی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم پویش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگوفی[1]	میر حیدر	٠	جرباذقان	عراق عجم	٠
شمس	میرزا شمس الدین	٠	شهرستان	؍؍	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس[2]	شمس الدین	٠	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[3]	شمس الدین خالد	٠	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[4]	شمس الدین محمد	٠	سیستان	٠	٠
شمس[5]	شمس الدین	٠	ساوه	عراق عجم	٠
شمس[6]	قاضی شمس الدین	٠	نیشاپور	خراسان	٠
شمس[7]	شمس الدین	سنه ۶۷۶ھ	٠	٠	٠

۱ میر حیدر، اصلش از گلپایگان، نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۲ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۳ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۴ شمس الدین محمد، از سیستان بود، در مواعظ و نصایح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵ شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۶ قاضی شمس الدین، اصلش از فسا من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

۷ شمس الدین، ملک کرت (کرد)، اول کسیست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شمس ۵۱	قاضی شمس الدین	•	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس ۵۲	قاضی شمس الدین	سنہ ۶۲۴ھ	ہرات	؍؍	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
شمسی ۵۳	ملا شمسی	•	بدخشان	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی ۵۴	میر محمد حسن	•	ساوہ	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شوکت ۵۵	محمد اسحاق	سنہ ۱۱۰۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی ۵۶	ملا ابراہیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	؍؍	؍؍	•
شوکتی ۵۷	میرزا ابوالقاسم	•	سمرقند	؍؍	•
شوکتی	میرزا محمد ابراہیم	•	صفہان	عراق عجم	

۵۱ قاضی شمس الدین اصلش از طبس (کہ قریہ ایست از توابع خراسان) بودہ در ہرات متوطن بود، در فن نظم ونثر قدرت کامل داشت، مرید قاضی منصور فرغانی ست کہ در خراسان بصدر الشریعہ مشہور بود، معاصر میر علیشیر بود، در ہرات فوت شد ۱۲

۵۲ قاضی شمس الدین در ہرات نشو ونما یافتہ، در سمرقند بخدمت صدر الدولہ نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دو ہزار بیت ست ۱۲

۵۳ ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

۵۴ میر محمد حسن، بہند آمدہ مراجعت کرد ۱۲

۵۵ محمد اسحاق، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بیان آمد باصفہان رسیدہ در مقابل علی بن سہیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست ہمانجا فوت شد ۱۲

۵۶ ملا ابراہیم، بہند آمد ۱۲

۵۷ میرزا ابوالقاسم، رخسارہ حالش بہ زیب دانش وکمال آراستہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شهاب	شهاب الدین	•	ترشیز	خراسان	شاهرخ میرزا والی هرات
شهاب ۱؎	شهاب الدین احمد	•	سمرقند	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شهاب	شهاب الدین	•	یزد	عراق عجم	•
شهرت ۲؎	حکیم الملک محمد حسین	سنه ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
شهودی ۳؎	میر حسین بمال		اصفهان	عراق عجم	•
شهودی ۴؎	•	•	سبزوار	خراسان	•
شهیدی ۵؎	مولانا شهیدی	سنه ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	•

۱؎ شهاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جهان پر شور و شعر بود، مداح قلیج طمغاج خان حاکم سمرقند است ۱۲

۲؎ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بهند آمده در عهد شاه عالم پناه بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چهار و پنجهزار بیت است، شهرت فرد، ماده سال وفات اوست ۱۲

۳؎ میر حسین بمال، نشو و نمایش در صفهان بود، ریاضی میدانست از رمل مستحضر بود ۱۲

۴؎ شهودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵؎ مولانا شهیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز است، بهند آمد در گجرات سکونت گزید و همانجا فوت شد، در سرگنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[۵۱]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[۵۲]	میر صابر	سنہ ۱۰۷۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[۵۴]	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق[۵۵]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	״	״	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ ہست سه بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

[۵۲] میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۲۷ھ به نجف اشرف برد ۱۲

[۵۳] حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست صاحب وفات یافت مادۂ سال فوت اوست ۱۲

[۵۴] میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

[۵۵] آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست در شعر صاحب مذاق خوشی بود بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[51]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[52]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[53]	امیر روزبہان	۰	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۷۳ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[54]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[51] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[52] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز است، آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند، بہمین تربیت حکیم رکنای کاشی و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی باوج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خان بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و در ہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست"، کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آن مرغوب و دلپسند است، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[53] امیر روزبہان از اعاظم اہالی صفہان است، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان است، اہل عراق او را در عہد خود شاعر ثانی میدانستند ۱۲

[54] ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر است، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	؍؍	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	رو بہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	؍؍
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	؍؍	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	؍؍	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	؍؍	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۵۱] کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[۵۲] ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[۵۳] مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

[۵۴] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع حسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[۵۵] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[۵۶] صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

[۵۷] صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے برسیدم و از کشت فضائلش خوشہا چیدم ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صفی[۱]	شاه صفی الدین	.	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خلف والی فارس
صفی	صفی قلی خان	.	رے	عراق عجم	.
صلائی[۲]	میر جلال الدین حسین	.	صفهان	״	شاه عباس ماضی والی ایران
صوفی[۳]	سلطان صوفی	.	شیراز	فارس	.
صیدی[۴]	میر صیدی	سنه ۱۱۰۰ھ	طهران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
صیرفی[۵]	صلاح الدین	.	ساوه	״	جلال الدین اکبر شاه والی هند
صیقلی[۶]	ملا صیقلی	.	یزد	״	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ شاه صفی الدین، قطب زمان و غوث دوران بود، نسبت شاهان صفویه بوے می رسد، مستجمع کمالات بوده، بعد ازانکه برادرش شاه قوام الدین بقصاص خون امیدی کشته شد گوشه نشین شد ۱۲

۲ میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

۳ سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتاده فوت شد ۱۲

۴ میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچه کم ست اما شعرها خوب دارد، از صفهان بهند آمده در پنجم ربیع الاول سنه ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت قصیدهٔ ستایش بعرض رسانیده و هزار روپیه جائزه اندوخت ۱۲

۵ مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در هند سیاحت کرد ۱۲

۶ ملا صیقلی، در صفهان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مصاحبت داشت، اصلش از قصبه یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازین رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[1]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	۰	نخشب	خراسان	
ضیاء	ضیاء الدین	۰	طہران	عراق عجم	

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[2]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[3]	بابا طالب	۰	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	۰	گیلان	طبرستان	
طالع	میر نظام الدین احمد	۰	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] کمال الدین حسین در فن شاعری یگانہ و در استادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

[2] ملا طالب معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت و تازگی در روانی و نازکی واقع شدہ، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری را در سلک ملازمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[3] بابا طالب محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	•	نصیرآباد	عراق عجم	•
طاہر[۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	؍؍	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۲]	محمد علی	•	اصفہان	؍؍	•
طبخی[۳]	ملا طبخی	•	قزوین	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	؍؍	محمد شاہ والی ہند
طبعی[۵]	کمال الدین حسین	•	سیستان	خراسان	•
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	•
طریقی	میرزا طریقی	•	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ **شاہ محمد طاہر**، از سادات انجدان (از توابع قم) است، در ہمدان متولد شدہ، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ **محمد علی**، در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

۳ **ملا طبخی**، معاصر تقی اوحدی است ۱۲

۴ **میرزا عبدالباقی**، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادرشاہ سرفراز بود ۱۲

۵ **کمال الدین حسین**، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

۶ **ملا طرزی افشار**، از شعرائے زمان صفویہ است، تتبع فغانی می کرد و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا [۱]	ملا طغرا	سنہ [illegible]ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
طفیلی [۲]	حکیم طفیلی	•	لاہیجان	طبرستان	•
طفیلی	ملا طفیلی	•	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طفیلی [۳]	میر حسین جلایر	•	•	•	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحه [۴]	خواجه طلحه	•	مرو	خراسان	•
طوسی [۵]	ملا طوسی	•	مشهد	«»	بابر شاه والی هند
طوفی [۶]	ملا طوفی	•	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طیان [۷]	حکیم طیان	•	مرغز کرمان	خراسان	

[۱] ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاه عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

[۲] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مهارت داشت ۱۲

[۳] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیده مسلم ہست ۱۲

[۴] خواجه طلحه، در شاعری سحر ساحری داشته ۱۲

[۵] ملا طوسی، از بابر شاه نوازشات بسیار یافته ۱۲

[۶] ملا طوفی از شعرای زمان طهماسپ شاه ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شده، مرقدش در اردبیل ہست ۱۲

[۷] حکیم طیان [illegible]، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شده ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ظهوری[۱]	نورالدین	سنه ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور
ظهیر[۲]	ظهیرالدین	سنه ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظهیر[۳]	ملا ظهیرالدین	۰	تفرش	عراق عجم	شاه عباس صفوی متوفی ۱۰۳۸ھ [illegible]
ظهیر[۴]	ملا ظهیر	۰	نهاوند	رر	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[۱] **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتاده، قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد، وقتیکه ساقی نامه را پیش برهان نظام شاه در احمد نگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صلهٔ آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تنباکو می کشید، فرستاده ها را قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارهٔ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنج رقعه، مینا بازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر، از تصنیفات مشهور اوست ۱۲

[۲] **ظهیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولت شاه گوید "اکابر و فضل متفق که سخن ظهیر نازک تر و باطراوت تر از سخن انوری ست" از خواجه مجدالدین همگر درین باب فتوے خواستند، او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیده بخدمت برادر زاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ۱۲

[۳] **ملا ظهیرالدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیه بود ۱۲

[۴] **ملا ظهیر**، معاصر مرزا طاهر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	؍؍	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خاں	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	؍؍	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	؍؍	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید ”مدتہا صاحب دیوان قیلیج طمغاج خاں بودہ،، ۱۲

[۲] میر محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ والہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] میر کرم اللہ عاقل خاں، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بودہ، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[۱]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	.
عالی[۲]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
.	شیخ عبدالحمید[۳]	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
.	عبدالوهاب	.	صفهان	عراق عجم	.
.	میر عبدالقادر[۴]	.	تون	خراسان	.
عبدی	ملا عبدی	.	جنابذ	”	سلطان حسین میرزا والی هرات

[۱] ملا محمد، در سخن سنجی و نکته شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر عالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[۲] میرزا محمد مخاطب به حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل است، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمده و میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرد و باز بهند مراجعت کرده در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرفراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت، اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فرمانش در رسید، قطعهٔ که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای وست، علامه آزاد بلگرامی شرحی متینی بران قطعه نوشته است ۱۲

[۳] شیخ عبدالحمید، شاگرد ابوالفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مأمور شد، اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[۴] میر عبدالقادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
·	شیخ عبدالخالق [۱]	·	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم
·	عبد النبی	·	طهران	عراق عجم	ناصرالدین شاه قاچار والی ایران
عبید [۲]	خواجه عبید	سنه ۷۵۰ه	زاکان	"	شاه ابواسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	·	بخارا	خراسان	·
عجیبی [۳]	شمس الدین	·	جرجان	طبرستان	·
عجزی	حسن بیگ	·	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
عراقی [۴]	شیخ فخرالدین ابراهیم	سنه ۶۸۸ه	همدان	"	علاءالدین بلبن والی هند
عرشی [۵]	طهماسپ قلی بیگ	·	صفهان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

۱ شیخ عبدالخالق، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

۲ خواجه عبید، فاضل عظیم الشان بود، رساله در علم معانی و بیان بنام شاه ابواسحق مسمی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصه موش و گربه از تصنیفات اوست، با خواجه سلمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

۳ شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیده مصدر به لغت سیب گفته ۱۲

۴ شیخ فخرالدین ابراهیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بهاءالدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

۵ طهماسپ قلی بیگ، در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	فارس	شیراز	سنہ ۹۹۹ھ	سید محمد جمال الدین	عرفی [1]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	"	شیراز	۔	خواجہ باقر	غزت [2]
اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	خراسان	ہرات	سنہ ۱۰۸۹ھ	شیخ عبد العزیز	غزت [3]
ابو المظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان	آذربیجان	شروان	۔	خواجہ عزیز الدین	عزی [4]
۔	فارس	فیروزآباد عــه	۔	ملا محمد مومن	عزی
۔	عراق عجم	یزد	۔	ملا غزمی	غزمی
سلطان محمود غازی والی غزنی	خراسان	ہرات	سنہ [illegible]	حکیم عبد العزیز	عسجدی [5]

[1] سید محمد جمال الدین ، اول کہ بفتحپور رسید بیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد ، شیخ ہم با او خوب پیش آمد ، آخر درمیانہ شکر آب با افتاد ، او بہ حکیم ابو الفتح ربطے پیدا کرد وبتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخاناں مرتبط شد ، عرفی پختگی معانی وشستگی الفاظ ، وعذوبت کلام ونازکی ادا ، وتازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این دیار نیست ''
سی وشش سال عمر یافت ودر لاہور فوت شد ۱۲

[2] خواجہ باقر ، مردے تجارت پیشہ بود ، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[3] شیخ عبد العزیز صاحب فضل وکمال واستاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[4] خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی وابو العلا وسید ذو الفقار بود ۱۲

[5] حکیم عبد العزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

عــه از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۱]	آقا علی	۰	صفہان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق[۲]	میرزا عبداللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۳]	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار[۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	؍؍	؍؍	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	؍؍	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

[۱] آقا علی، از اہالی قریہ دُرشان (از توابع صفہان) ست، استفادہ علوم از ملا شوشتری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمدہ مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت وہمانجا مدفون شد ۱۲

[۲] میرزا عبداللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[۳] ملا عصری، در ہرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

[۴] ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[۵] خواجہ عصمت اللہ در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

[۶] شیخ فرید الدین یگانۂ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت دیوان غزل و مثنویات بسیار از و یادگار ست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہور ست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عطاردی [۵۱]	حکیم عبدالرحمن	۰	فراه	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی [۵۲]	قاضی عطاء الله	۰	رے	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
عظیم [۵۳]	ملا محمد عظیم	سنه ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
علا	شیخ علاء الدین	۰	اجودهن	هندوستان	۰
علی	حاجی محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
علی [۵۴]	خواجه علی شطرنجی	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	۰	۰	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی [۵۵]	علی قلی بیگ کمان	۰	مازندران	طبرستان	نورالدین جهانگیر شاه والی هند

[۵۱] حکیم عبدالرحمن از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

[۵۲] قاضی عطاء الله در صلح شاه طهماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعه نظم آورده که مادهٔ تاریخ الصلح خیر یافته ۱۲

[۵۳] ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادرزادهٔ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم به فوز عظیم از وست ۱۲

[۵۴] خواجه علی از یکتازان معرکهٔ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خاله مصاحب بود و هم شاگردان حکیم سوزنی بوده اند ۱۲

[۵۵] علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفه ست، در زمان جهانگیر بهند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
علی ۱؎	ناصر علی	سنہ ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی ۲؎	خواجہ علی عزیزان	سنہ ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی ۳؎	علی بن الیاس	•	بخارا	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی ۴؎	ملا مقیم	•	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
علوی ۵؎	مولوی عبد اللہ خان	سنہ ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بہادر شاہ

۱؎ ناصر علی، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر اللہ مخاطب بسیف خاں بعزت و احترام گزرانید و بعد فوت سیف خاں با ذو الفقار خاں پسر اسد خاں وزیر اعظم خلد مکاں صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کردہ و یک زنجیر فیل و نقد گرانمایہ صلہ یافت اما از کمال وارستگی ہمہ را بر مردم ریخت خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانہ می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن بہ شاہجہاں آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سرہ العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشہور و مطبوع ست ۱۲

۲؎ خواجہ علی ملقب عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشارہ باحوال او کردہ ست ۱۲

۳؎ علی بن الیاس، با دقیقی ہم صحبت بودہ ۱۲

۴؎ ملا مقیم، مدتے در ہند در خدمت دارا شکوہ میبود، توفیق زیارت حرمین یافتہ در مکہ مکرمہ فوت شد ۱۲

۵؎ مولوی عبد اللہ خان، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدہلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تام داشت، امام بخش صہبائی و محمد حسین مہجور ناظم اند در، و مولوی امین الدین خاں امین دہلوی از شاگردان او و با شیخ ابراہیم ذوق و مومن خاں کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامہ از مصنفات شریفہ اوست، بقرابت قریبہ خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و ہمانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد[1]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی[2]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[3]	حکیم عمر خیام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[4]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	؍؍	؍؍
عمید[5]	عمید الدین	سنہ ۶۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرمانروای ملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری[6]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[1] فقیہ عماد الدین از دانشمندان کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ہست، اشعار خوب بازوی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[2] میر عماد الدین از پہلوانان معرکۂ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

[3] حکیم عمر خیام خیمہ میدوخت ازین رو بخیام ملقب شد، فنون متداولہ علمیۃ الکتاب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیات مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

[4] استاد شہاب الدین جمیع سخنوران باستادی او اقرار داشتہ اند سوای شیدی سمرقندی کہ باعمق معارضہا کردہ ۱۲

[5] عمید الدین از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع ست، مسعود سعد سلیمان مرثیۂ او گفتہ ست ۱۲

[6] حکیم ابو القاسم حسن ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانۂ زمان بود سروری نمود و ہمگی بر استادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوانی[1]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[2]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[3]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب بیگ ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاۃ[4]	ابو الفضائل عبد اللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خاں	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروری[5]	میر بریان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ہست ۱۲

[2] قاضی عبد الرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب ہمدرس بود در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[3] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود، اشعار با مزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبہ صفائی طبع ہست ۱۲

[4] ابو الفضائل عبد اللہ رحمۃ اللہ از اقران حسین بن منصور حلاج ہست با باباطاہر عریان صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[5] میر بریان در تتمہ نوشتہ شدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
غریب[1]	شاه غریب میرزا		هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[2]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[3]	مولانا غزالی	سنه ۹۸۰ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
غضائری[4]	ابو یزید محمد	سنه ۴۲۶ھ	ری	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[5]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] شاه غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسانست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشته ۱۲

[2] میر اسلام، از موزونان آن بار و شاگرد حیدر کلیچه پزست، بهند آمده با مولانا غزالی مشهدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[3] مولانا غزالی ملک الشعرا، از مشاهیر شعرای زمان طهماسپ صفوی بود، کلیاتش هفتاد هزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجمله مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو بآستانهٔ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[4] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده گوی شهرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[5] مولانا غضنفر، از مشاهیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریه ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی ۱ه	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی ۲ه	میر عبد الغنی		تفرش	״	״
غنی ۳ه	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت ۴ه	محمد اکرم	سنہ ۱۱۰۰ھ	کنجاہ	״	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی ۵ه	مولانا غواصی	سنہ ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۶ه	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۷ه	ملا غیرتی		״	״	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ه غنی بیگ بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

۲ه میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۳ه محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابو طالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

۴ه محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

۵ه مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

۶ه غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حاشی تجرید و حریف و مقابل علامۂ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اواسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مردمان آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۷ه ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غیور[1]	میرزا حسن غیور	.	کرمان	خراسان	.

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاتح[2]	میرزا رضی	.	رشت	گیلان	فرخ سیر والی هند
فاخر[3]	ملا فاخر	.	بهبهان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[4]	شیخ ابو الوجد	سنه ۹۴۰ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات و همایون بادشاه والی هند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فارغی		.	هرات	خراسان	.
فارغ[5]	چلپی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.

[1] میرزا حسن در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبه خوشی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[2] میرزا رضی در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب بسه چهار هزار بیت میرسد، مشتمل بر حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانه قصبه سرهند و بلده اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[3] ملا فاخر بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کهکیلویه بسر می کرد ۱۲

[4] شیخ ابو الوجد از شعرای جلیل القدر است، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه، و معاصر مولوی جامی است

[5] چلپی بیگ مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نموده، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاضل ۵۱	ملا فاضل	۰	کاشان	عراق عجم	
فانی ۵۲	میر علی شیر نظام الدین	سنه ۹۰۶ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی ۵۳	شیخ محمد محسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
فائض ۵۴	ملا محمد نصیر	سنه ۱۱۳۴ھ	ابهر	عراق عجم	شاهجهان والی هند
فائض ۵۵	میرزا محمد فائض	سنه ۱۰۳۶ھ	نطنز	"	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
فائض ۵۶	میرزا باقر	سنه ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ملا فاضل نواده میر شاه نه، مرد درویشی بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز است ۱۲

۵۲ میر علی شیر نظام الدین به سه زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وی در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهرهٔ وافی داشت وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۳ میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجهزار بیت ست ۱۲

۵۴ ملا محمد نصیر از ارشد تلامذه میرزا صائب ست تخلص هم ازو یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

۵۵ میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خط نستعلیق خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید سه کردند رقم که شد برحمت واصل، مادهٔ تاریخ وفات اوست ۱۲

۵۶ میرزا باقر از کهنه شاعران بود تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نمیگفت، در بلدهٔ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۱۱ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح [1]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	”	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی [2]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [3]	میرزا نوری	۰	ہرات	”	۰
فخری	شمس الدین	۰	”	”	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [4]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [5]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[1] شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[2] حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور است ۱۲

[3] میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گذرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[4] فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقیست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[5] فخر الدین اسعد، از قدمائے شعراست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فخری	شمس الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فدائی	شیخ فدائی	سنہ ۹۷۰ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طہران	عراق عجم	۰
فرح[۲]	فرح اللہ	سنہ ۱۱۰۰ھ	شوشتر	فارس	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
فرخی[۳]	استاد ابوالحسن علی	سنہ ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[۴]	حکیم ابوالقاسم	سنہ ۴۱۶ھ	طوس	″	″
فرشتہ	محمد قاسم ہندو شاہ	۰	استر آباد	طبرستان	ابراہیم عادل شاہ والی دکن

۱ شیخ فدائی خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاہجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لہذا او را شیخ زادہ می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

۲ فرح اللہ، از افاضل زمان ست، مدتہا در ہند بودہ، دیوان او قریب ہفت ہزار بیت رسید ۱۲

۳ استاد ابوالحسن علی، گویند کہ او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاہ او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفتہ ہست ۱۲

۴ حکیم ابوالقاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کردہ، پدرش باغبان چہار باغ موسوم بہ فردوس بود، بعد از انکہ بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شدہ، شاہنامہ او کہ بفرمائش سلطان محمود نوشتہ مشہور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی[۵۱]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ[۵۲]	میرزا محمد علی	۰	۰	۰	نادر شاہ قہرمان ایران
فروغی[۵۳]	ملا حسن	سنہ ۱۰۶۰ھ	کشمیر	ہندوستان	شاہجہان والی ہند
فرید[۵۴]	فریدالدین احول	۰	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید[۵۵]	فریدالدین کاتب	۰	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[۵۶]	محمود بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی[۵۷]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۳۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ ابوتراب بیگ، از اہالی اصفہان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد
آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

۵۲ میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب از ان حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

۵۳ ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاہجہان بکشمیر آمد فروغی دو مثنوی زادہ طبع خود بعرض رسانید
پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

۵۴ فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

۵۵ فریدالدین کاتب، از شعرای نامی بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

۵۶ محمود بیگ، مجموعہ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانہ آفاق، و در علم سیاق و حساب
و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

۵۷ میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و
مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فصیحی	میر فصیحی	.	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	.	جرباذقان	”	امام قلی خان والی شیراز
فضلی [1]	ملا فضلی	سنه ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فطرت [2]	میر معز الدین	سنه ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فغانی [3]	بابا فغانی	سنه ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور [4]	حکیم محمد حسین	سنه ۱۰۳۰ھ	لاهیجان	طبرستان	نورالدین جهانگیر والی هند

[1] ملا فضلی از شعرای مشهور زمان ست در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود بهر سه زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] میر معز الدین مخاطب بموسوی خان از اعظم سادات موسوی قم ست در صفهان بتحصیل علوم پرداخت بمدارج فضل و کمال رسید از پیشگاه اورنگ زیب بخطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر فطرت تخلص میکرد بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن روداد ۱۲

[3] بابا فغانی مجتهد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدین روش شعر نگفته پایه سخنوری را بجای رسانید که اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفهانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفهانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیره مقلد و شاگرد و خوشه چین خرمن طرز او بیند، صاحب دیوان ست قصاید صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] حکیم محمد حسین در اوائل حال در ایران نعمه تخلص میکرد بعد از انکه بهند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جهانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فقیر[۱]	میر شمس الدین	سنہ ۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
فگاری[۲]	قاضی احمد	۰	اسفرائن	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فکری[۳]	سید محمد	سنہ ۹۷۳ھ	مشہد	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری[۴]	سید محمد رضا	سنہ ۱۰۰۲ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فکرت[۵]	غیاث الدین منصور	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی[۶]	استاد نجم الدین محمد مومن	سنہ ۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان

[۱] میر شمس الدین ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد و پانزدہ روی داد، از اعیان آن بلدہ فاخرہ است
دیوانش بہ ہفت ہزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن ست، در نکتہ فہمی و حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

[۳] سید محمد ملقب بہ جامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ
بہند آمدہ در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود
معاصر شفائی اصفہانی ست ۱۲

[۵] میر غیاث الدین منصور، بہند آمدہ دیوانے ترتیب داد ۱۲

[۶] استاد نجم الدین محمد مومن با حکیم خاقانی در خدمت ابوالعلاء گنجوی تحصیل
مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی[۱]	میر کمال الدین حسین	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی[۲]	ملا اقسیما	۰	نیشاپور	ر	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فهمی[۳]	ملا فهمی	[illegible]	کاشان	ر	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض[۴]	عبد الرزاق	۰	لاهجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسین در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

[۲] ملا اقسیما پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فهمی صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مباحثات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهرست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی ست، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی ازوست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فیضی[1]	ابو الفیض	سنه ۱۰۰۴ھ	آگره	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند

باب ق

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاآنی	میرزا حبیب	سنه ۱۲۷۰ھ	شیراز	.	ناصر الدین شاه قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنه ۹۸۷ھ	اردستان	عراق عجم	"
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانه	سنه ۱۰۷۰ھ	مشهد	خراسان	شاهجهان والی هند

[1] ابو الفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیده بود، ازان جمله تفسیر سواطع الالهام که به صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کرده که بر غزارت علم او برهان ساطع تواند بود، صاحب تذکره مجمع الفصحا نوشته که «مسموع افتاده که شیخ فیضی نیمهٔ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کرده، کلفتے بے حاصل کشیده»، عجب از مؤلف تذکره که چه قدر در راه تعصب رفته است و خون انصاف برگردن گرفته و عجب تر آنکه چنین تفسیر را که از عجائب روزگار است یک نظر ندیده و خبر نگرفته که تمام قرآن مجید را تفسیر کرده است یا نیمهٔ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصه مثنوی نلدمن گلدستهٔ ریاحین فصاحت است ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانه، در اوائل عمر مدتها در اصفهان به تحصیل علوم مشغول بود، ازان جا بهندوستان آمد باضافهٔ دیوانه مشهور شده، دیوانش متداول است، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاسم[۱]	سید معین الدین	سنه ۸۳۷ﻫ	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
قاسم	نواب قاسم خان	سنه ۱۰۴۲ﻫ	جوین	خراسان	جهانگیر والی هند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	.	گوناباد	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[۳]	مولانا قاسم	.	دیلم	"	.
قاسم[۴]	قاسم خان	.	.	.	جهانگیر شاه والی هند
قاسمی[۵]	شیخ ابو القاسم	.	گازرون	فارس	.

۱ سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدر الدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافته، به صحبت سید نعمت الله کرمانی رسیده، چهار بار پیاده حج کرده مدتے در هرات سکونت داشت، از اصحاب شاهرخ مرزا توهم نموده بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفها دید، در جام متوقف گردید و همانجا فوت شد ۱۲

۲ میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیده سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسه شیخ نظامی کرده است، شاهنامه اش که فتوحات شاه اسمعیل نظم نموده است بهتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

۳ مولانا قاسم در طبابت مهارت خوب داشت، بهند آمده مدتها دران بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

۴ قاسم خان همدان جهانگیر شاه است، محمد طاهر نصیرآبادی احوال او در تذکره خود مفصل نوشته است ۱۲

۵ شیخ ابو القاسم، از شیخ زادگان گازرون و شاگردان میرزا جان شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاضی	شمس الدین عبد الله	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
قاضی [51]	قاضی سنجان	.	سنجان	خراسان	〃 〃 والی خراسان
قانع	آقا سیب	.	کاشان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قبول [52]	میرزا عبد الغنی بیگ	سنه ۱۱۳۹ھ	کشمیر	هندستان	فرخ سیر والی هند
قدری [53]	ملا قدری	سنه ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
قدسی [54]	میر حسین کربلائی	.	هرات	خراسان	〃
قدسی [55]	حاجی محمد جان	سنه ۱۰۵۶ھ	مشهد	〃	شاهجهان والی هند
قدسی [56]	حکیم مصطفی	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران

[51] قاضی سنجان، از اولاد شاه سنجان است، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست که در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفته ۱۲

[52] میرزا عبد الغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافته است، در زمان محمد فرخ سیر بادشاه بدهلی آمده معروف امرای عظام شد، در اوائل جلوس شاه عالم پناه درگذشت ۱۲

[53] ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی هم طرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بهند آمد قریب بهم فوت شدند ۱۲

[54] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتها در هرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[55] حاجی محمد جان، از فصحای زمان است، بهندوستان آمد و از مقربان درگاه شاهجهان شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاهنامه که بنام صاحبقران ثانی نوشته ناتمام ماند ۱۲

[56] حکیم مصطفی، معاصر تقی اوحدی است، بهند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[۱]	حکیم نورالدین محمد	،	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[۲]	ملا قربی	،	دماوند	خراسان	شاہجہان والی ہند
قربی	ملا قربی	،	گیلان	طبرستان	،
قسمت	ملا محمد قاسم	،	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[۳]	قاسم بیگ افشار	،	،	،	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[۴]	حکیم قطران	سنہ ۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[۵]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[۱] حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی و کمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[۲] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد، روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[۴] حکیم قطران پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی او را تبریزی دانستہ، و دولت شاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند، و اشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما صد و چند ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

[۵] ملا قطب الدین از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری [۱]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی [۲]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری [۳]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی [۴]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی [۵]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری [۶]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشان	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] سراج الدین مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[۲] میر قوام الدین بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت ممتاز بود ۱۲

[۳] شیخ قیری، از قیر داد کلامش رائحہ عنبر بمشام جان میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[۴] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعۂ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[۵] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبد اللہ سکونت داشت ۱۲

[۶] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب [۱]	یوسف شاہ	٠	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب [۲]	محمد بن عثمان	٠	بلخ	"	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی [۳]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	٠	٠	بخارا	"	٠
کاشف [۴]	آقا اسمعیل بیگ	٠	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی [۵]	ملا حسین واعظ	سنہ ۹۱۰ھ	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفۂ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی [۱]	ملا کاشفی	۰	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم [۲]	سید کاظمی	۰	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی [۳]	ملا ظفر الدین	۰	ہمدان	״	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	۰	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا [۴]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل [۵]	قوام الدین عبد اللہ	۰	شیراز	فارس	۰

[۱] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[۲] سید کاظمی اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کردہ، در عہد ملکشاہ آوازۂ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمدہ مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کامل (۱)	ملک سعید	.	خلخال	آذربیجان	.
کامی (۲)	ملا کامی	.	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کامی	کمال الدین شاه حسین	.	همدان	عراق عجم	"
کامی	ملا کامی	.	لاهیجان	طبرستان	.
کرمی (۳)	بهاء الدین	.	یزد	عراق عجم	.
کریمی	بهاء الدین عبدالکریم	.	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی هرات
کسائی (۴)	حکیم مجد الدین ابو اسحق	.	مرو	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری (۵)	محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	.
کسوفی	ملا کسوفی	.	یزد	"	.

۱ ملک سعید از اعاظم خلخال است، در شیراز سکونت داشت اوقات خود را بمطالعه تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت متتبع جمیع علوم بود ۱۲

۲ ملا کامی، روزی چند در خدمت مولانا جامی علیه الرحمه مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

۳ بهاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

۴ حکیم مجد الدین معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافته است، گویند عمرش از حد طبیعی درگذشته بود، محمود غزنوی را دریافته مدح وی کرده است ۱۲

۵ محمد قاسم، از اولاد اهلی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۷ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۲]	ملا کفشگر	٠	گاذرون	فارس	٠
کلامی	مصلح الدین	٠	لار	"	٠
کلامی[۳]	ملا کلامی	٠	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[۴]	امیر خواجہ کلان	٠	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلیبی[۵]	کلیبی بیگ ذوالقدر	٠	٠	٠	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۶]	ابوطالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	"

[۱] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۲] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

[۳] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

[۴] امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵] کلیبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ابوطالب در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال ۱ه	کمال الدین سمٰعیل	سنه ۶۳۵ھ	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۲ه	کمال الدین مسعود	سنه ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۳ه	کمال الدین زیاد	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
کمال ۴ه	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۵ه	کمال الدین عبدالرزاق	سنه ۸۸۷ھ	هرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۶ه	استاد کمال الدین	۰	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱ه **کمال الدین سمٰعیل** ملقب به خلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

۲ه **کمال الدین مسعود**، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت ست، معاصر خواجه حافظ ست، وفاتش در تبریز بظهور رسید ۱۲

۳ه **کمال الدین زیاد** صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکرده ۱۲

۴ه **کمال الدین** معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته ست ۱۲

۵ه **کمال الدین عبدالرزاق**، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

۶ه **استاد کمال الدین عمیدی**، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال [۱]	ملک کمال کوتہ پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی [۲]	۰	سنہ ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	"	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری [۳]	میر عقیل	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کوکب [۴]	میرزا مہدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاہ والی ایران
کوکبی [۵]	قباد بیگ	۰	ماوراء النہر	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
کیفی [۶]	ملا کیفی	۰	سیستان	"	"

باب گ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گرامی	میر عبدالرحمن	سنہ ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[۱] ملک کمال کوتہ پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[۲] کمالی مشہور بہ فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاہ عباس ست شاہنامہ بجہت آن بادشاہ در غایت پختگی و خوبی گفتہ است ۱۲

[۳] میر عقیل، صاحب مثنوی فرہاد و شیرین ست ۱۲

[۴] میرزا مہدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات فی الاقتدار بود، اشعارش از مثنوی و قصائد و غزل و رباعی و قطعہ بسیار ست ۱۲

[۵] قباد بیگ، در زمان جہانگیر بہند آمدہ در گولکنڈہ می بود ۱۲

[۶] ملا کیفی جوان بود از سیستان بسبزوار آمدہ باسلام مشرف گردید و در آخر بہند آمد اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گلخنی ۱ه	مولانا گلخنی	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن ۲ه	شیخ سعد الله	سنه ۱۱۴۰ه	دہلی	ہندوستان	محمد شاه والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
باب ل					
لامع ۳ه	میرزا انور	۰	ہمدان	عراق عجم	۰
لامعی ۴ه	حکیم لامعی	۰	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی ۵ه	ملا لبیبی	۰	اردمرد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی ۶ه	مهدی علی	۰	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ه مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، همشیره زاده شهیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

۲ه شیخ سعد الله، اشعار بسیار گفته ست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

۳ه میرزا انور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بوده ست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

۴ه حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی، و ابو المعالی، و فخر گرگانی، و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجة الاسلام غزالی ست ۱۲

۵ه ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد که اردمردی ست یا مروزی ۱۲

۶ه مهدی علی، در آگره می بود، نسبت استادی به شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی [۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی [۲]	ملا لسانی	.	کاشان	عراق عجم	.
لطف [۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی [۴]	ملا لطفی منجم	.	تبریز	عراق عجم	"
لطیفی [۵]	ملا لطیفی	.	مشہد	خراسان	.
لولوی [۶]	حکیم لولوی	.	"	"	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

۱؎ ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان او ست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

۲؎ قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

۳؎ مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

۴؎ ملا لطفی منجم، رصد بند و صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

۵؎ ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

۶؎ حکیم لولوی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مانی ۱	شیخ ابوجیان	۰	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی ماضی والی ایران
ماهر ۲	علی قلی خان	۰	دامغان	خراسان	
ماهر ۳	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	شاهجهان والی هند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین ۴	مرزا عبد الرضا	سنه ۱۱۷۵ھ	اصفهان	عراق عجم	محمد شاه والی هند
مجد ۵	مجد الدین همگر	سنه ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

۱ شیخ ابوجیان، از حدودی امرا سیما امیر نجم ثانی وزیر شاه اسمعیل کشته شد و در سر خراب قول گردید ۱۲

۲ علی قلی خان، اشعار خوب از وی سر زده ۱۲

۳ میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عهد جهانگیر و شاهجهان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتی نیست ۱۲

۴ میرزا عبد الرضا، از دیار خود به هند رسیده با برهان الملک سعادت خان نیشاپوری ناظم صوبهٔ اوده روزگاری گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

۵ مجد الدین همگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعه در محاکمه ترجیح انوری و ظهیر نوشته است، مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجه بهاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتی بهم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازه گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد ۱	قاضی مجد الدین	•	نسار	عراق عجم	•
مجد ۲	میرزا مجد	•	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	•	یزد	عراق عجم	•
مجنون ۳	ملا مجنون	•	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر ۴	خواجہ مجیر الدین	۵۷۵ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی ۵	ملا محیی	•	لار	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
محتشم ۶	ملا محتشم	۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

۱ قاضی مجد الدین، از افاضل زمان قاضی قصبہ نسار بود ۱۲

۲ میرزا مجد، بہند آمدہ مدتے گذرانید ۱۲

۳ ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

۴ خواجہ مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، وظہیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ ست ۱۲

۵ ملا محیی، از تلامذۂ علامہ دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدۂ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

۶ ملا محتشم مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محسن ۵۱	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
محروم ۵۲	میر ابو تراب	۰	رر	رر	شاه عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون ۵۳	محمد حسین خطاط	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
محوی ۵۴	میر مغیث الدین	سنه ۱۰۲۰ھ	همدان	رر	جلال الدین اکبر والی هند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	دامغان	خراسان	شاه عباس صفوی والی ایران
محمود ۵۵	محمد وراق	۰	هرات	رر	بهرام شاه ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد ۵۶	محمد حسین	سنه ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن، مدتها در هند بوده، مثنوی شیرین خسرو از وست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفت ۱۲

۵۲ میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی است، بفهم و دانش مشهور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست بوفور فضل و کمال مشهور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بهند آمده مراجعت نمود، تخلص دیگران هم محوی بود لیکن محوی همدانی از همه ممتاز ست، در آردبیل هم بوده ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاهر ذو الیمین و سلاطین طاهریه و صفاویه معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین برادر مومن مرزا الشهید و معاصر عرفی شیرازی ست، سر آمد تلامذهٔ میرزا جان شیرازی ست، همه جا رایش خلاف رای استاد کرد، آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فهمی مباحثات کرد بعد ازان او را مذاق شاعری هم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آن رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین ماده تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمود[1]	ملا محمود	٠	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبرشاه والی هند
محمد[2]	حاجی محمد علی	٠	اصفهان	عراق عجم	٠
محمود[3]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	"	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	٠	مشهد	خراسان	٠
محمد	میرزا محمد	٠	دولت آباد	هندستان	٠
محمد	محمد صالح زرکش	٠	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
محمود[4]	نجم الدین محمود	٠	٠	٠	شاه شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	٠	خوانسار	عراق عجم	٠

[1] ملا محمود، درزمان اکبرشاه زمین هند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[2] حاجی محمد علی، ازگیلان باصفهان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچه شعر کم دارد اما انچه دارد منتخب است ۱۲

[3] شیخ سعد الدین، از مشاهیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شهره تبریز مقام بود، مثنوی گلشن رازش کتابیست شور انگیز و نسخه ایست درد خیز، میر حسینی سادات هروی هفده بیت مشتمل بر هفده سوال بایران فرستاد، شیخ محمود هر سوال را به بیتی جواب نگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده ربطے داد و مثنوی گلشن رازنامش نهاد، فضلا بران شرح نگاشته اند، افضل آنها شرح شیخ محمد لاهیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفهانی قرابت داشت، شبستر جائیست هفت فرسخ از تبریز ۱۲

[4] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشهور به صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
محمد [۱]	محمد ابن بدیع	۰	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
محمد [۲]	ملا محمد صوفی	سنه ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جهانگیر شاه والی هند
مختاری [۳]	ملا عثمان	سنه ۵۴۴ھ	زشت	خراسان	سلطان ابراهیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	۰	۰	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص [۴]	انند رام	سنه ۱۱۶۴ھ	دهلی	هندستان	محمد شاه والی هند
مخلص [۵]	میرزا محمد	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دبیر بود، در عهد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرد بود، او را ترسلی ست مشهور ۱۲

۲ ملا محمد صوفی، مربی حکیم مجرد، صاحب تذکره ست، با ابوجیان و ملا حسن علی یزدی بهند آمده در کشمیر توطن گزید و بخواهش جهانگیر بدهلی رفت، در سرهند وفات یافت، صاحب تذکره آتشکده لفظش را مخلص دانسته او را اصفهانی خوانده غلط کرده مجردانه یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعه تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراهیم در رکاب بهرام شاه بهند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشها یافت ۱۲

۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بهادر ست، از جماعه هنود درین جزو زمان کسی بخوش محاورگی او نیست ۱۲

۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفهانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدوله محمد مومن خان گفته بدرگاه او فرستاد، خان مذکور او را به اصفهان طلبید، عنایتها مبذول داشت، مدتی در اصفهان ماند و همانجا درگذشت، دیوانش سه هزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مدهوش [۵۱]	سید مبارک خان	.	حویزه	.	جلال الدین اکبر والی هند
مرتضی [۵۲]	مرتضی قلی بیگ	.	اصفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنه ۱۰۳۱ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی هند
مرشدی [۵۳]	محمد مرشد	سنه ۱۰۲۰ھ	زواره	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی [۵۴]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
مستغنی	محمد امین	.	کشمیر	هندوستان	.
مسرور	آقا رضی	.	قزوین	عراق عجم	.
مسعود [۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنه ۵۲۰	جرجان	طبرستان	سلطان ابراهیم والی غزنی

۵۱ سید مبارک خان، قامت قابلیتش به تشریف کمالات صوری و معنوی آراسته بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بهند آمده در سلک امرای همایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

۵۲ مرتضی قلی بیگ، صاحب تذکره آتشکده او را خلف حسن خان شاملو نوشته ۱۲

۵۳ محمد مرشد، برادر سپهری ست، درست طبیعت و صاحب فهم بود ۱۲

۵۴ خواجه حسین، در زمان همایون شاه بهند آمد، صاحب قصیده تولد شاهزاده سلیم است ۱۲

۵۵ مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابوالفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبدالرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مسیح ۵۱	حکیم رکن الدین	سنه ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق ۵۲	نصیر الدین	.	اصفهان	"	.
مشرقی ۵۳	میرزا ملک	.	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی ۵۴	ملا مشفقی	سنه ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	.	لار	فارس	.
مشهور ۵۵	زمانا	.	شیراز	"	.
مشهور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاه صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	"	.

۵۱ حکیم رکن الدین مشهور به حکیم رکنا، شهسوار عرصه سخنوری، و یکه تاز میدان هنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک هزار و شصت و ششش نوشته ۱۲

۵۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ میرزا ملک، از نیستان شاه عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ ملا مشفقی، در زمان عبدالله خان ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، به هند آمد ۱۲

۵۵ زمانا، از شیرین زبانان مشهور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منظری[۲]	مولانا منظر الدین	سنہ ۱۰۱۱ھ	کشمیر	ہندستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر[۳]	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہر الدین	٠	توشیج	خراسان	٠
معنی[۴]	علی قلی	٠	بلخ	”	٠
معجزی[۵]	ملا معجزی	٠	یزد	عراق عجم	٠
معزی[۶]	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

۱؎ حکیم سیف الدین از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

۲؎ منظر الدین از خویشان ملا حیدر علی اظہری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

۳؎ مولانا مظہر جانجاناں خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ست ۱۲

۴؎ علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

۵؎ ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

۶؎ امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک، از فصحاے زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبہ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم [۵۱]	میرزا معصوم	۰	تبریز	رر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم [۵۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	رر	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوشتر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین [۵۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین [۵۴]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی [۵۵]	ملا شیرین	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	رر	امیر تیمور والی سمرقند

[۵۱] میرزا معصوم، درزمان شاہ سلیمان دوسہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۵۲] میر معصوم، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۵۳] حضرت خواجہ معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست رحمۃ اللہ علیہ
چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشند، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین
غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[۵۴] معین الملک حسین ابن علی، از کتاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵۵] ملا محمد شیرین مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود،
کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی
در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد[۱]	محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
مفید[۲]	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	۰	مشهد	"	۰
مقبول[۴]	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	۰	کاشان	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوه	"	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را به کسی نمیخواند ۱۲

[۲] ملا مفید، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مرد به تخرجه لفظ آه مادهٔ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] ملا مفلسی، از عشاق زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

[۴] میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست بسیار خوش فکر بود در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] ملا مقصود خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بوده، با محتشم خصومت آغاز نهاد، آخر در یزد شهید شد ۱۲

[۶] حسن بیگ، از بزرگان سلسلهٔ ترکمان است، مدتها در هند بود و همانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مکتبی [۵۱]	ملا مکتبی	۰	شیراز	فارس	
ملا [۵۲]	خواجه ملا	۰	گازرون	؍؍	
ملک [۵۳]	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
ملک	ملا ملک	۰	جرجان	طبرستان	
ملک [۵۴]	ملک طیفور	۰	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	؍؍	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۰	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[۵۱] ملا مکتبی، در فضیلت و هنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنون به تتبع نظامی گفته است ۱۲

[۵۲] خواجه ملا، در فضیلت و هنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۵۳] ملک، بهند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراهیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان یافته، ملا ظهوری خویش اوست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

[۵۴] ملک طیفور هم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردمان گفتند که این بیت از ملک قمی ست و ملک در آن وقت بعزیمت هند بر آمده بود ملک طیفور از پے او روان شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقه گرفته بازگشت، برادر مهتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
منجیک[۵۱]	حکیم ابو الحسن علی	.	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۵۲]	اسکندر	.	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
منصور[۵۳]	منصور بن علی	.	.	.	مجد الدوله دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	.	رے	عراق عجم	.
منعم[۵۴]	منعم حکاک	.	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
منوچهری[۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنه ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۵۶]	ابو البرکات	سنه ۱۰۵۴ھ	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند

۵۱ حکیم ابو الحسن علی، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجیک قریه ایست بشرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

۵۳ منصور بن علی مداح سلاطین بالمه ست و شاگرد بدیع الزمان همدانی معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک در عهد شاهجهان بهند آمد و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفته است ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب مشهور به شصت کله ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی است، بعضی او را از بلخ دانسته اند، منوچهری تخلص خاقان منوچهر شروان شاه، و یکی دیگرے نیز بوده است ۱۲

۵۶ ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
موجی	علی جان بیگ	.	اصفهان	عراق عجم	.
مولی[۵۱]	آقا عبد المولی	سنه ۱۱۲۰ھ	″	″	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۵۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنه ۶۷۲ھ	قونیه	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۵۳]	حاجی احمد	.	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مومن[۵۴]	میر محمد مومن	.	استرآباد	طبرستان	.
مومن[۵۵]	آقا میرزا مومن	.	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
مهری[۵۶]	خاتون مهری	.	هرات	خراسان	″
مهستی[۵۷]	خاتون مهستی	.	گنجه	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] آقا عبد المولی، با میرزا انورس و میر نجات همصحبت بود ۱۲

[۵۲] مولانا جلال الدین سر خمخانهٔ معانی ست، از عارفان محقق بوده، اصلش از بلخ ست اما در قونیه روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی و مریضان جهل را نسخهٔ شفاست، مولانا گاهی تخلص خود خمش و گاهی خاموش و گاهی مولوی میفرمود، نور الله مرقده، مادهٔ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[۵۳] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت ۱۲

[۵۴] میر محمد مومن معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بهند آمد ۱۲

[۵۵] آقا میرزا مومن بهند آمد و در خدمت جهانگیر نوکر شد ۱۲

[۵۶] خاتون مهری، فصیحهٔ زمان و شاعرهٔ دوران خود بود ۱۲

[۵۷] خاتون مهستی منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرهٔ داغستانی گوید که یک رباعی او را که با هزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماه ورد خود کرده بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
میرک[۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۲]	ملا میرک جان	سنه ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاه عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجه ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
میلی[۳]	میرزا محمد قلی	سنه ۹۸۳ھ	هرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
میر[۴]	میرزا امیر	۰	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجه میر کلان	۰	ماوراء النهر	"	۰

باب ن

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نادم[۶]	شهسوار بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	گیلان	طبرستان	جهانگیر والی هند

۱ مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

۲ ملا میرک جان در خدمت شاه عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

۳ میرزا محمد قلی، با ملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

۴ میرزا امیر، از شعرای زمان بود، با سلطان و ناصر بخاری و مظفر هروی معاصر بود ۱۲

۵ نادری شیری، بعهد همایون شاه بهند آمده مداحی وے میکرد ۱۲

۶ شهسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچه کم شعرست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجسته واقع شده، در اوائل حال بهند آمده بود، در حال هارون ولایت اصفهان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناصر [۱]	ناصر سلجوقی	.	نسار	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نقشبندی	.	بخارا	″	جهانگیر والی هند
ناصر [۲]	ابو المعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	″	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	.	بخارا	″	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچهر	.	.	.	.
ناصر [۳]	ناصر الدین	.	سرخس	″	.
ناطقی [۴]	ملا ناطقی	.	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ناظم [۵]	ملا ناظم	سنه ۱۰۸۱ھ	هرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[۱] ناصر سلجوقی، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۲] ابو المعین بن خسرو علوی، جامع جمیع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۳] ناصر الدین پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

[۴] ملا ناطقی، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بزبانهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

[۵] ملا ناظم، مجموعه کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چهارده سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[۱]	خواجہ محمد صادق	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نامی[۲]	میر معصوم خاں	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
نامی	عبد القادر	۰	۰	۰	۰
نثاری	ملا نثاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبد العالی	۰	اصفہان	″	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ محمد صادق، تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[۲] میر معصوم خاں، از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی و ذکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[۳] میر عبد العالی، موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، میرزا طاہر وحید بر آں دیباجہ نوشتہ ست ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ست ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبری، از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال جندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم[۱]	شیخ نجم الدین دایہ	۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم[۲]	ملا نجم الدین	۰	سمنان	خراسان	۰
نجم	ملا نجم	۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا[۳]	شیخ نورالدین	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب[۴]	نجیب الدین	۰	جربادقان	"	۰
نجیب	ملا نجیب	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	۰	مرو	خراسان	۰
نخلی[۵]	ملا نخلی	۰	بخارا	"	امام قلی خاں والی بلخ
ندیم[۶]	میرزا ذکی	۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین، در انشاء نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین، از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ۔ بعد از کمال اسمعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری[۱]	حکیم نزاری	سنہ ۸۳۶ھ	قائن	قہستان	.
نزاری	ملا نزاری	.	گیلان	طبرستان	.
نسبتی[۲]	ملا نسبتی	سنہ ۱۱۰۰ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی[۳]	ملا نسبتی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[۴]	ملا نسیمی	.	ہرات	〃	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[۵]	علی احمد	سنہ ۱۰۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	نور الدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبد الوہاب	سنہ ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادر شاہ والی ایران
نصر[۶]	حمید الدین نصر اللہ	.	.	.	سلطان مسعود بن ابراہیم

۱ حکیم نزاری از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ نزاگاہ داشت ۱۲

۲ ملا نسبتی دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار بامزہ دارد ۱۲

۳ ملا نسبتی مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۴ ملا نسیمی صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵ علی احمد مہرکن از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکر کنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

۶ حمید الدین نصر اللہ فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، ہمنشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از وست، مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر [1]	ابونصر نصیرالدین	سنہ ۱۰۰۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیرالدین چراغ دہلی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر [2]	خواجہ نصیرالدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
نطقی [3]	ملا نطقی	.	نیشاپور	"	.
نطقی [4]	نطقی ابن غازی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام [5]	نظام الدین ابوالعلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ابونصر نصیرالدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولدست ۱۲

[2] خواجہ نصیرالدین ابن امام فخرالدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، وہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بوعلی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[3] ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[4] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بودہ ۱۲

[5] نظام الدین ابوالعلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[1]	میر نظام دست غیب	.	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام	نظام الدین اعرج	.	.	.	.
نظام[2]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[3]	قاضی نظام الدین عثمان	.	قزوین	عراق عجم	ارغون خاں والی فارس
نظامی[4]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیرز
نظمی	محمد میرک نظمی	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیری[5]	ملا نظیری	.	مشہد	رر	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

[1] میر نظام دست غیب، در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور ست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

[2] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[3] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجاتو خان نوشتہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خاں گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[4] ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید سہ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گم :: ولے از قہستان شہر قم ۔ ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[5] ملا نظیری، از شعراے مقرر زماں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظیری (له)	میرزا محمد حسین	سنه ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نعیمی (۲ه)	سید فضل الله	.	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نعمت الله (۳ه)	شاه نعمت الله	سنه ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاهرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	.	کاشان	عراق عجم	.
نقی (۴ه)	شیخ علی نقی کمره	سنه ۱۰۳۰ھ	کمره	.	.

له میرزا محمد حسین شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمده با شعرای آنجا مشاعره نمود و از آن جا بهندوستان آمده در خدمت اکبر و جهانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

۲ه سید فضل الله از محققان عارفان ست، در سائر فنون شریفه یگانهٔ جهان بود، تصانیف عالیه دارد ۱۲

۳ه شاه نعمت الله نور الدین صاحب مرتبهٔ بلند و مقامات ارجمند ست مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کرده، و علم کلام و الهیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خوانده، از فضلای آن عهد سید محمود واعظ مشهور به شاه داعی الی الله، و شیخ ابو اسحق بهرامی و بسحاق اطعمه شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاه قاسم انوار، و خواجه صائن الدین علی ترکه و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان ایشان بوده اند، پس از یکصد و بیست سال در موضع ماهان وفات یافت ۱۲

۴ه علی نقی از معارف شعرای غزل سرای کمره (از توابع اصفهان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانه دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورسش[۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نور اللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری[۲]	قاضی نور الدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[۴]	عبیدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵]	زین الدین مسعود	۰	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نور الدین، از افاضل زماں بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبیدی بیگ، از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت، و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۱]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارستہ[۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	"	شاہجہان بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[۱] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۲] امام قلی بیگ چکنی بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[۳] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش خواندہ ست، کتاب ظلمت الہنود در جواب اندر من ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	۰	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	۰	مشہد	خراسان	۰
والہ[۵]	میرزا ابو یوسف	۰	قزوین	عراق عجم	"
والہ	ملا والہ	۰	ہرات	خراسان	۰
والہ	جمال الدین	۰	شیراز	فارس	۰

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ است ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت از وست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا ابو یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[1]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی[2]	امیر والہی	،	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[3]	میرزا احسن	،	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی خان بدخشانی	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	،	گیلان	طبرستان	،
وحشی[4]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[5]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۲۰ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[6]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدا بندہ والی ایران

[1] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[2] امیر والہی از استادان فصیح بیان و شیوای شیرین زبان ست، اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنہ ۱۰۱۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[3] میرزا احسن در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] ملا وحشی، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیرین زبان ست، سہ مثنوی دارد یکی در بحر مخزن الاسرار مسمی بہ خلد برین، و یکی در بحر خسرو و شیرین موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو و شیرین کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیرین ۱۲

[5] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ و دیوان نو ہزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زمان و یگانۂ دوران بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[۱]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۵ھ	٠	خراسان	٠
وفائی[۲]	ملا وفائی کور	٠	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[۳]	ملا وفائی	٠	ہرات	خراسان	"
وقوعی[۴]	ملا وقوعی	٠	تبریز	عراق عجم	٠
وقوعی[۵]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	"
وقاری[۶]	ملا محمد امین	٠	یزد	عراق عجم	٠
ولی[۷]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	٠	قم	عراق عجم	
وہمی[۸]	طہماسپ قلی بیگ	٠	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] میر علاء الدین از کاملان اہل ست صاحب ترجیع بند مشہور بہ ماہ تمام ۱۲

[۲] ملا وفائی کور، از اتراک ست چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور شہرت یافت ۱۲

[۳] ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

[۴] ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعراء گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

[۵] ملا محمد شریف از ارباب کمال ست خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

[۶] ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

[۷] ملا محمد ابن فصیح، از شعرای معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرای طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

[۸] طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ھا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی [۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی [۲]	میرزا ہادی	۰	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	۰	لار	فارس	۰
ہارون [۳]	خواجہ ہارون	۰	جوین	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	ر	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی [۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی [۵]	نور الدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا عبداللہ ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب بوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است۱۲

[۲] میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ست، در اوائل حال محتسب ملک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] خواجہ ہارون، پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت؛ وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نور الدین معاصر ملا جامی ملا ترکی ست، گاہی در عراق وگاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاہ و درویش از و بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اللہ کشتہ، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	
همام[1]	میر همام	سنه ۷۱۴ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
همایون[2]	امیر همایون	سنه ۹۲۰ھ	اسفراین	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

یاری	ملا یاری	سنه ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	·
یحیی[3]	قاضی یحیی	سنه ۱۰۵۲ھ	لاهجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
یحیی[4]	امیر یحیی	سنه ۹۱۰ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
یحیی[5]	میر یحیی	سنه ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاهجهان والی هند
یقینی[6]	قاضی عبدالله	·	لاهجان	طبرستان	״

[1] میر همام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[2] امیر همایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[3] قاضی یحیی، از افاضل زمان بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بهند آمد، شاهجهان در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و همانجا وفات یافت ۱۲

[4] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[5] میر یحیی، مشهور به کاشی شیرازی الاصل ست در کاشان طرح توطن انداخته و در عهد شاهجهان بهند آمد ۱۲

[6] قاضی عبدالله، عم قاضی یحیی لاهجی ست، در فضیلت و کمال یگانهٔ آفاق بود، در لاهجان شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی[۱]	ملا یقینی	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
یمینی[۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	″	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
یمینی[۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	″	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گاذرون	فارس	.
یوسفی[۴]	محمد یوسف	.	جربادقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا یقینی، امیر علی‌شیر گوید که در ترکی و فارسی شعر می‌گفت، مدفنش در ده دو برادران است ۱۲

[۲] مولانا یمینی، از تازه‌خیالان نادره‌گویان عصر بود ۱۲

[۳] محمد بن عثمان، در عهد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران به کران رسید، تاریخ یمینی که مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[۴] محمد یوسف، گاهی یوسف و گاهی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر حسب ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے		فرابی	خرابی
〃	〃	〃	۱۸	〃	〃	بہنہ	مہنہ
〃	۶	〃	۱۵	〃	〃	خوانی	خوافی
〃	۸	〃	〃	〃	〃	بمعرض	بمرض
〃	۱۱	〃	۱۱	〃	〃	ارضی	رضی
〃	۱۳	〃	۷	خانہ ۳ میں بجائے		شیراز	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴	〃	فارس	شیراز
〃	〃	〃	〃	〃 ۵	〃	۰	فارس
〃	〃	〃	۸	〃 ۳	〃	مشہد	۰
〃	〃	〃	〃	〃 ۴	〃	خراسان	مشہد
〃	〃	〃	〃	〃 ۵	〃	۰	خراسان
〃	۲۲	〃	۱۵	میں بجائے		ارو	ازو
〃	۲۹	〃	۱۶	〃	〃	حاجی	جامی
〃	۴۸	〃	۱۳	〃	〃	تبارزہ	تبارزہ
〃	۵۲	〃	۱۲	〃	〃	عزیز	عزیز
〃	۵۴	〃	۱۵	〃	〃	خوادف	خواف
〃	۵۷	〃	۱۳	〃	〃	نجیبی	نجیبی
〃	۵۸	〃	۱۰	〃	〃	تبارزہ	تبارزہ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃 〃	ملابر	جلایر
〃	۶۲	〃	۱۵	〃 〃	قران	اقران
〃	۶۴	〃	۱۲	〃 〃	بطور	.
〃	〃	〃	۱۶	〃 〃	بلقی	بُلقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃 〃	کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃 〃	سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃 〃	عسلوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃 〃	کلام درفن	کلام و درفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃 〃	تسلیم کردند	تسلیمم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃 〃	بدری	بدرسے
〃	۹۷	〃	۱۲	〃 〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوب ہے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃 〃	نجارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃 〃	ہمداں	ہمدان
〃	۱۱۶	〃	۸	〃 〃	اورمزو	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃 〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃 〃	سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃 〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃 〃	نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃 〃	میرزا بیدل	ازمیرزا بیدل
〃	〃	〃	۱۲	〃 〃	مرزا مظہر	مرزا مظہر

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سر سید علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمدن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جا سکتی ہے۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سر سید علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتد بہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جا سکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ

Date	No.	Date	No.
6 [illegible]	1373		
	٥٩٧٣		
[illegible]	[illegible]		